خیر الناس من ینفع الناس

فیض الاسلام

ماہنامہ راولپنڈی

اکتوبر 2025ء بمطابق ربیع الثانی 1447ھ

Monthly

FAIZ-UL-ISLAM

Rawalpindi ABC

October 2025

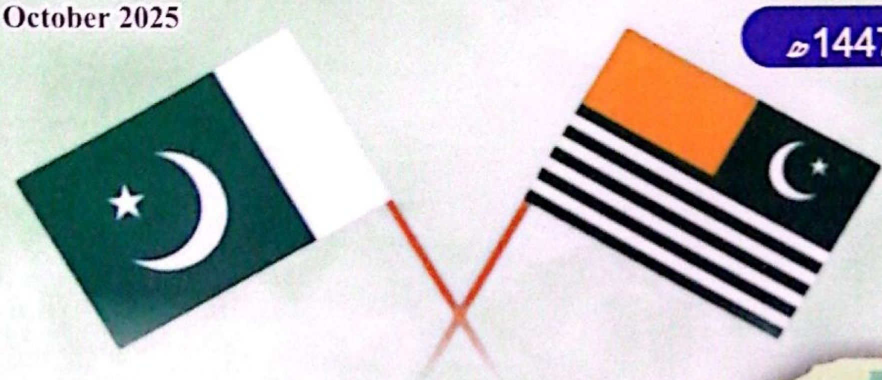

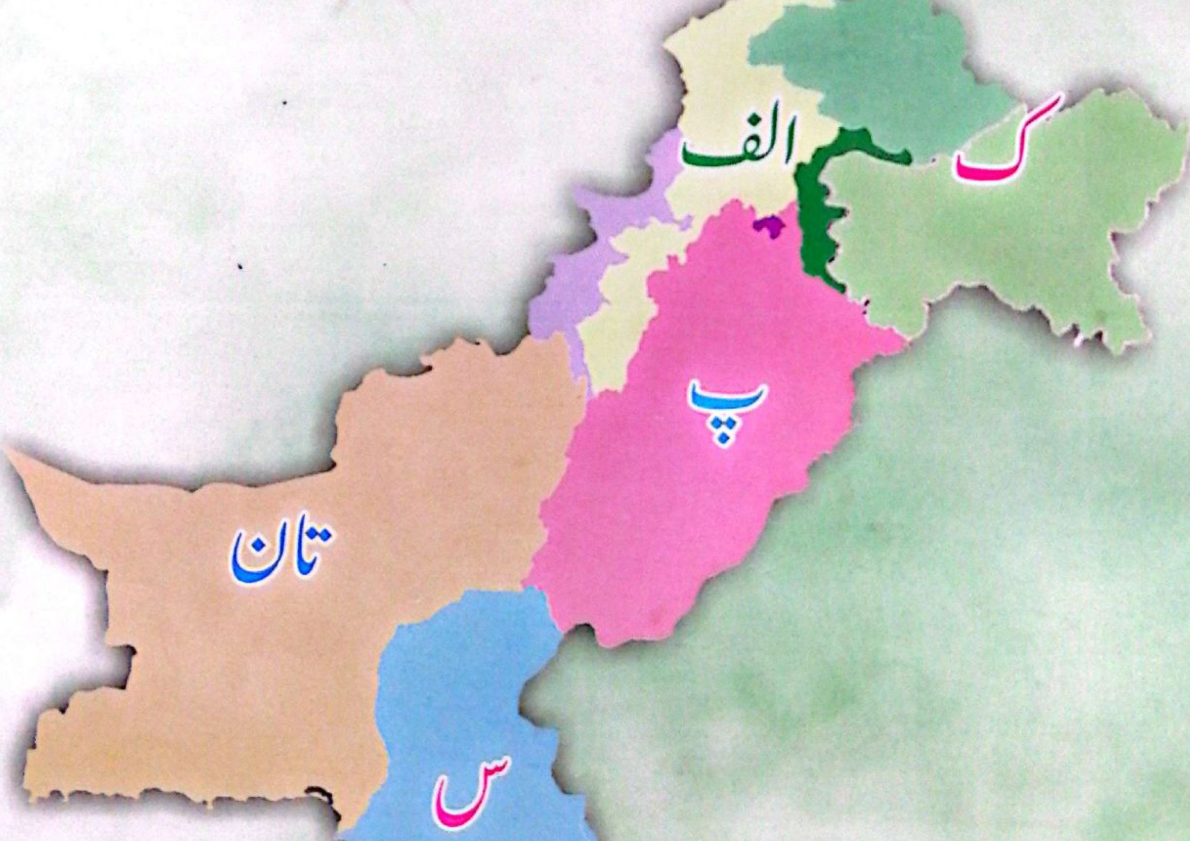

زیر سرپرستی انجمن فیض الاسلام راولپنڈی

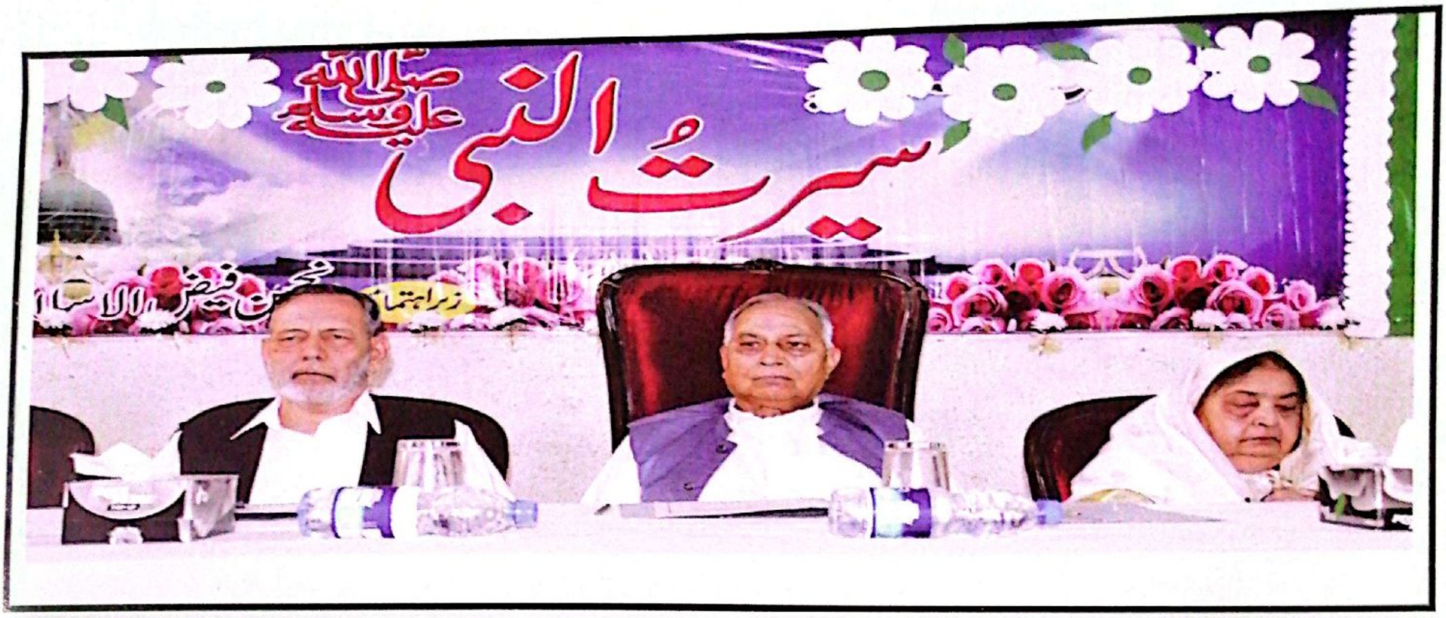

سیرت النبی ﷺ کے سلسلہ میں منعقدہ تقریب کی تصاویر، تقریب سے صدر انجمن و دیگر
عہدیداران نے خطاب کیا۔ اس پُر نور تقریب میں اساتذہ اور بچوں نے بھرپور شرکت کی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان اور دیگر اہم ممالک میں پڑھا جانے والا کثیر الاشاعت دینی و علمی مجلہ

اسلامی شعائر، ثقافتی اقدار، تعلیمی ترقی اور معاشرتی اصلاح و بہبود کا داعی

ماہنامہ فیض الاسلام راولپنڈی

آغاز اشاعت 1949ء

بانی مدیر راجہ غلام قادر (مرحوم)

ABC سے باقاعدہ تصدیق شدہ

جلد نمبر 77	اکتوبر 2025ء بمطابق ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ	شمارہ نمبر 10

مجلس ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد — مدیر اعلیٰ

راجہ محمد صابر حسین — مدیر منتظم / طابع و ناشر

قاری خورشید احمد — مدیر

محمد بدر منیر — مدیر رابطہ کاری

مجلس مشاورت

ڈاکٹر انعام الرحمٰن — (ممبر مجلس منتظمہ)

پروفیسر نیاز عرفان — (ممبر مجلس منتظمہ)

محترمہ اظہار فاطمہ — (سینئر نائب صدر)

لیفٹیننٹ کرنل میاں محمد جمیل اطہر (ر) — (نائب صدر اول)

انجینئر صلاح الدین رفاعی — (نائب صدر دوم)

گروپ کیپٹن پرویز اختر (ر) — (جنرل سیکریٹری)

طاہر ضیاء — (جوائنٹ سیکریٹری)

مسز زینت ظہیر — (ممبر مجلس منتظمہ)

مندرجات

ارشادات		۲
حمد مبارک	ڈاکٹر نعیم ظفر	۳
نعت	مفتی محمد شفیع	۴
اداریہ	پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	۵
القرآن	شیخ التفسیر مفتی محمد شفیعؒ	۷
درس حدیث	مولانا ڈاکٹر محمد ناصر	۹
قرآن مجید کا تعارف	مولانا صدر الدین الرفاعیؒ	۱۱
ظہور قدسی (تذکرے)	علامہ منظور حسین المعروف ماہر القادریؒ	۱۵
رسول اکرمؐ کے لعاب مبارک کی برکات	علامہ سید لعل شاہ بخاریؒ	۱۹
نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں	سید سلیمان ندویؒ	۲۳
تسلیم ورضا	نظیر اکبر آبادیؒ	۲۸
علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ	حکیم سید امین الدین دہلوی	۳۱
قائد ملت خان لیاقت علی خان	پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم	۳۶
اطلاعات انجمن	مرتب: تاج محمد جان	۴۰

رسالے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

زر اشتراک: پاکستان فی پرچہ 100 روپے، سالانہ 1000 روپے

طابع و ناشر: راجہ محمد صابر حسین فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی
مقام اشاعت اقبال روڈ راولپنڈی، فون صدر دفتر: ۵۵۳۲۹۰۹، ۵۷۷۲۹۰۹
فیض آباد: ۴۵۷۵۶۸۸۔ ۴۵۷۵۶۸۷ مندرہ: ۳۵۹۱۷۰۵۔ ۰۵۱

E-Mail:appnaghar2002@yahoo.com & faiz-ul-islam@anjumanfaiz-ul-islam.com

Web site:http://www.afir.org.pk

القرآن

''جو کچھ بھی تم لوگوں کو فراہم کیا گیا ہے، محض حیات دنیا کی متاع ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے، بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔۔ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں، جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور غصہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں، جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات باہمی مشورے سے طے کرتے ہیں اور ہم نے جو رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے دوسروں پر بھی خرچ کرتے ہیں۔ (سورۃ الشوریٰ)

فرمان رسول ﷺ

حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی بندہ حرام مال کمائے، پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اُس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اگر اپنی ذات اور گھر والوں پر خرچ کرے گا تو برکت سے خالی ہوگا۔ اگر وہ اس کو چھوڑ کر مرا تو وہ اس کے جہنم کے سفر میں زادِ راہ بنے گا۔ اللہ تعالیٰ بُرائی کو بُرائی کے ذریعے سے نہیں مٹاتا بلکہ بُرے عمل کو اچھے عمل سے مٹاتا ہے اور خبیث، خبیث کو نہیں مٹاتا''۔ (مشکوٰۃ)

قائداعظم نے فرمایا

بلوچستان آزاد اور بہادر انسانوں کی سرزمین ہے اس لیے آپ کی نظروں میں قومی آزادی، عزت اور طاقت کے الفاظ کی خاص قدر و قیمت ہونی چاہیے۔ یہ ملکی اور غیر ملکی کی باتیں نہ ملک کے لیے مفید ہیں اور نہ آپ کے شایان شان ہیں۔ اب ہم سب پاکستانی ہیں، ہم نہ تو بلوچی ہیں نہ پٹھان ہیں، نہ سندھی ہیں نہ بنگالی اور نہ پنجابی۔ ہمارے احساسات اور طرزِ عمل بھی پاکستانیوں جیسے ہونے چاہئیں اور ہمیں چاہیے کہ بجائے کسی اور نام کے صرف پاکستانی کہلانے پر فخر محسوس کریں۔

(کوئٹہ میں خطاب۔ ۱۵ جون ۱۹۴۸ء)

فرمودۂ اقبال

حکمتِ مشرق و مغرب نے سکھایا ہے مجھے
ایک نکتہ کہ غلاموں کے لیے ہے اکسیر
دین ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو
ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بنا پر تعمیر
حرف اس قوم کا بے سوز، عمل زار و زبوں
ہو گیا پختہ عقائد سے تہی جس کا ضمیر

حمد مبارک

ڈاکٹر نعیم ظفر

در کعبہ دیوانہ وار گھومتے ہیں ہم
رب کعبہ کو خدا قسم ڈھونڈتے ہیں ہم

گو بظاہر مے پی تو نہیں ہے
عشق میں مگر جھومتے ہیں ہم

اُن کے دست پاک کہاں ہے میسر
حجرِ اسود کو مگر چومتے ہیں ہم

غلاف کعبہ کچھ ایسا ہے معطر
خوشبوئے عدن گویا سونگھتے ہیں ہم

جھولی پھیلائے بیٹھے ہیں در پر
کبھی جاگتے اور کبھی اُونگھتے ہیں ہم

کبھی جو پیش کر سکیں تحفہ میں آج
چلو کباب جگر آج بھونتے ہیں ہم

ابدی زندگی پاتا ہے بندہ فانی بھی نعیم
کوئی ایسی ہی راہ ڈھونڈتے ہیں ہم

نعت

مفتی محمد شفیع

اے کاش پھر مدینہ میں اپنا قیام ہو
دن رات پھر لبوں پر درود و سلام ہو

پھر ذکر لا الہٰ میرا حرز جان ہو
اور وقت واپسیں یہی میرا کلام ہو

محراب مصطفیٰ میں ہو معراج سر نصیب
پھر سامنے روضۂ خیر الانام ﷺ ہو

پھر کاش میں مکین حرم مصطفیٰ ہوں
فضل خدا سے روضۂ جنت مقام ہو

پھر ذکر لا الہٰ بنے حرز جان مرا
دوزخ کی آنچ مجھ پر الٰہی حرام ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

محترم قارئین اکرام!

اکتوبر کا مہینہ ہمیں پاکستان کے پہلے وزیراعظم جناب لیاقت علی خانؒ کی یاد دلاتا ہے جن کو 16 اکتوبر 1951ء کو ایک سازش کے تحت لیاقت باغ میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے گولی مار کر شہید کر دیا گیا اس لیے راولپنڈی کا جو کمپنی باغ تھا اس کو لیاقت باغ کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ بانیٔ پاکستان کے بعد لیاقت علی خانؒ نے 4 سال تک پاکستان کو مستحکم کرنے کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ لیاقت علی خانؒ کو قائداعظمؒ کا دستِ راست سمجھا جاتا تھا اس لیے ہمیں ایسے موقع پر اپنے محسنین کو یاد رکھنا چاہیے خاص طور پر جو ابتدائی دنوں کے حکمران تھے ایسے لوگوں کی کاوش سے پاکستان آہستہ آہستہ ترقی کرتا گیا ان سب کو ہم خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

اگرچہ پاکستان کے عوام غربت اور کئی مسائل کا شکار ہے پھر بھی آج پاکستان کی تین اہم چیزیں بہت مضبوط ہیں:۔

پہلی اسلامی دنیا میں پاکستان کی فوج بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ دوسرا پاکستان ابھی تک 1973ء کے آئین کے تحت جمہوریت اور آزادی کا علم بردار ہے اگرچہ اس میں کچھ خامیاں بھی ہیں لیکن جمہوریت چل رہی ہے۔ تیسری اہم چیز پاکستان کا ایٹمی پروگرام ہے دنیا میں پاکستان ساتویں ایٹمی قوت ہے اور اسلامی دنیا میں واحد اسلامی پاور ہے ان خوبیوں کے ساتھ پاکستان نے بھارت کے مقابلے میں 10 مئی 2025ء کو جنگ جیت کر دنیا میں اہم مقام حاصل کر لیا۔ یہاں تک کہ سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدہ حال ہی میں طے ہوا ہے۔ اس طرح پاکستان نہ صرف اسلامی دنیا میں بلکہ پوری دنیا میں بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے۔

انجمن فیض الاسلام کے یتیم، نادار اور بے سہارا بچے دُعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو مزید اہمیت عطاء فرمائے اور آنے والے دن بہتر سے بہتر ہو جائیں آخر میں اپنی طرف سے اور انجمن کی اراکین کی طرف سے تمام ڈونر حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کی معاونت اور امداد سے یہ ادارہ چل رہا ہے ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حفظ و امان میں رکھے اور آپ کے خاندان پر اللہ تعالیٰ رحمتیں برکتیں نازل فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد

(تمغہ امتیاز)

مدیر اعلیٰ

درس القرآن

عنوان: بیویوں کی تعداد، مہر کی ادائیگی

پروفیسر عبدالحی فاروقیؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــــًٔـا مَّرِيْۗـــــًٔـا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰـمًا وَّارْزُقُوْھُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْھُمْ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ [سورۃ النساء: آیت نمبر: ۳۔۵]

ترجمہ:۔ اگر تمہیں اس بارے میں خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے۔ تو ان کے علاوہ جو عورتیں تم کو پسند ہیں دو، دو، تین، تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو، اگر اس بات کا ڈر ہو کہ سب عورتوں سے برابری کا سلوک نہ کرسکو گے تو پھر ایک عورت ہی کافی ہے یا (شرعی) لونڈی جس کے تم مالک ہو اس طرح تم ناانصافی سے بچ جاؤ گے (۳) عورتوں کو ان کے مال (مہر) خوشی سے دے دیا کرو ہاں! اگر وہ اپنی مرضی سے ان میں سے کچھ چھوڑنا چاہیں تو اسے ذوق شوق سے کھاؤ (۴) اور بے عقلوں کو ان کے مال جس کو خدا نے تمہارے لیے سبب معیشت بنایا ہے مت ان کے حوالہ کرو۔ ہاں اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو (۵)۔

تفسیر:

ایمان: (یمین کی جمع ہے) یہاں اس سے مراد دایاں ہاتھ ہے۔ آدمی جس چیز کو پکڑتا ہے اکثر دائیں ہاتھ

سے پکڑتا ہے اس لیے کسی چیز پر پورا قبضہ ظاہر کرنے کے لیے عربی محاورہ میں کہتے ہیں کہ اس کا دایاں ہاتھ اس چیز کا مالک ہے۔یعنی وہ اس کی پوری اور مضبوط گرفت میں ہے مثلاً کنیز اور غلام وغیرہ۔

آیت کے اس حصہ میں یتیموں کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔کیوں کہ ان کا پوچھنے والا نہیں ہوتا۔وہ بآسانی ہر ایک کے ظلم کا شکار ہو سکتے ہیں۔یتیم لڑکیوں سے اگر نکاح کرو تو یہ شادی خواہش،لالچ اور مال پر قبضہ کرنے کی نیت سے نہ ہونی چاہیے بلکہ فقط اُن کے نفع اور فائدے کے خیال سے ہونی چاہیے۔اور اگر ان اخلاق سے گری ہوئی باتوں سے بچنا دشوار ہو تو یتیم لڑکیوں کو اُن کے حال پر رہنے دو اور کسی اور عورت سے شادی کرلو۔اور جی چاہے تو دو تین چار تک سے کرلو۔لیکن اس صورت میں عدل کا بہت زیادہ خیال رکھنا پڑے گا۔اگر عدل نہ کرسکو تو ایک ہی پر اکتفا کرلو یا پھر تمہارے ہاں کوئی کنیز ہو تو اس پر ہی صبر کرو۔یہ انصاف کے زیادہ قریب ہے۔

اس آیت کے سلسلہ میں دو تین باتوں کا خاص طور پر سمجھ لینا ضروری ہے۔ایک تو یہ کہ یتیم بچیوں سے اگر عدمِ انصاف کا خطرہ ہو۔تو اُن سے نکاح نہ کرو۔بلکہ دوسری عورتوں سے ایک کی بجائے چار تک نکاح کر سکتے ہو۔دوسرے یہ کہ ایک سے زیادہ نکاح کرنے کی بنیادی شرط یہ ہے کہ بیویوں کے درمیان انصاف قائم رکھ سکو(جو انتہائی دشوار اور محال کام ہے جیسا کہ خود اسی سورۃ میں دوسری جگہ مذکور ہے)

تیسرے یہ کہ اگر بیویوں کے درمیان انصاف اور برابری قائم نہ رکھ سکنے کا ڈر ہو تو پھر لونڈی پر ہی اکتفا کرو۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک سے زیادہ نکاح کھلا اور عام نہیں بلکہ انصاف کی شرط سے وابستہ ہے۔

صدقتھن (ان کے مہر) صدقات کا واحد صدقہ ہے۔جو خیرات اور زکوۃ کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔یہاں صدقہ سے مراد بیوی کے حق مہر کے معنوں میں آیا ہے۔

نکاح اور بیویوں کے بارے میں مزید احکام ان آیات میں بیان فرمائے گئے ہیں۔ارشادِ خداوندی ہے کہ جن عورتوں سے نکاح کرو۔ان کے مہر خوشی سے خود ہی ادا کر دو۔خواہ کوئی تقاضا کر کے وصول کرنے والا ہو یا نہ ہو۔گویا اگر تم ایسا کرو تو پھر یتیم لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔حرج تو اسی صورت میں ہے جب ان کے مہر دیتے یا ان کے کسی حق کے ادا کرنے میں کوتاہی کا اندیشہ ہو۔

اگر عورت اپنی خوشی سے مہر میں سے کچھ مقدار خاوند کو معاف کر دے یا وصول کر کے پھر خاوند کو ہی واپس کر دے تو اس میں کچھ حرج نہیں۔خاوند اُسے خوشی سے لے سکتا ہے۔بیوی اپنے خاوند کو پورا مہر بھی معاف کر سکتی ہے۔

ھنیئا مریئا (رچتا پچتا) جو کھانا لذیذ ہو اور طبیعت خوشی کے ساتھ اُسے قبول کرلے۔ اسے ھنئ کہتے ہیں اور مویئا اس کھانے کو کہتے ہیں۔ جو ہضم ہو کر بدن کا جز و اور صحت وقوت کا سبب بن جائے۔

چھوٹے بچوں کے بارے میں جس میں یتیم سب سے پہلے آتے ہیں۔ یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب تک وہ بے سمجھ ہیں ان کا مال ان کے حوالے نہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے سامانِ معیشت بنایا ہے۔ بلکہ ان کے مال کی پوری طرح حفاظت کرو۔ اور خرد برد ہونے سے بچاؤ۔ جب تک ان بچوں کو نفع ونقصان کی تمیز نہ آجائے۔ اور وہ اپنا نفع نقصان نہ سمجھ سکیں۔ اس وقت تک انہیں اس مال میں سے کھلاؤ پہناؤ اور انہیں تسلی دیتے رہو کہ یہ سب مال تمہارا ہی ہے اور ہم صرف تمہاری خیر خواہی کے لیے اس کی حفاظت کرتے ہیں جب سمجھ دار ہو جاؤ گے تو یہ مال تمہارے حوالے کر دیں گے۔

یتیموں اور عورتوں کے بارے میں ان احکام پر ہمیں غور وفکر کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ کھلانا پلانا ہی نہیں۔ بلکہ معقول بات بھی نیکی میں داخل ہے۔

''یاد رکھو۔! دنیا کی تمام مشکلات کا حل اسلامی حکومت کے قیام میں ہے۔ اسی مقصد کی خاطر میں لندن کی پرسکون زندگی کو چھوڑ کر عظیم مفکر علامہ اقبال کے تصور کو عملی جامہ پہنچانے کی خاطر ہندوستان آگیا ہوں۔ ان شاء اللہ ایک ایسی فلاحی اور مثالی مملکت قائم ہوگی، جس کی بنیاد **لا الہ الا اللہ** پر ہوگی، اور دنیا اس کی تقلید پر مجبور ہو جائے گی''۔

[نئی دہلی میں انٹرویو۔ ۲۶ نومبر ۱۹۴۶ء]

درسِ حدیث

عنوان: اچھے اور بُرے حکمران

مولانا ڈاکٹر محمد ناصر

عن ابی ھریرۃؓ قال:قال رسول اللہ ﷺ "اذا کان امراؤکم خیارکم، واغنیاء کم سمحاء کم، وامور کم شوریٰ بینکم، فظھر الارض خیر لکم من بطنھا،واذا کان امراء کم شرار کم، واغنیاء کم بخلاء کم و امورکم الی نساء کم فبطن الارض خیر لکم من ظھرھا" (ترمذی، حدیث ۲۲۶۶)

(ترجمہ): حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب تمہارے حاکم تم میں سے بہترین لوگ ہوں، تمہارے دولت مند سخی اور فراخ دل ہوں اور تمہارے کام آپس میں مشورے سے طے پاتے ہوں تو زمین کی پشت تمہارے لیے اس کے پیٹ سے بہتر ہے۔اور جب تم میں سے شریر ترین لوگ تمہارے حاکم ہوں، تمہارے مال دار بخیل اور تنگ دل ہوں اور تمہارے کام (مشورے کے بغیر صرف) عورتوں کے ہاتھ میں چلے جائیں تو تمہارے لیے زمین کا پیٹ اس کی پیٹھ سے بہتر ہے''۔)

آپ ﷺ نے اچھی اور بری حکمرانی کی پہچان اور ان کی تین شرائط بیان کی ہیں:

۱۔ معاشرے کے بہترین لوگ اپنے عمدہ اخلاق کی بنا پر حکمران ہوں۔

۲۔ صاحب ثروت لوگوں میں سخاوت اور مال کو تقسیم کرنے کا جذبہ ہو۔

۳۔ قومی اور ملکی اُمور کو مشاورت کے ساتھ حل کیا جاتا ہو۔

ایسی فضاء بہترین معاشرے کی نشان دہی کرتی ہے۔ایسے معاشرے میں زندگی گزارنا اللہ کی بڑی نعمت اور موت سے بہتر ہے۔اور اگر صورتِ حال اس کے برعکس ہو کہ:

۱۔ معاشرے کے شریر اور بدترین لوگ حکمران بن جائیں۔

۲۔ صاحبِ ثروت لوگ، سرمایہ پرست، استحصال پسند اور عیاش ہو جائیں۔

۳۔ مشاورت کے بجائے آمریت ہو۔حکمرانوں کی پرتعیش سوچ اور کردار کی وجہ سے خواتین ۔ بلا شرکتِ غیرے بااختیار اور بالا دست ہو جائیں تو ایسی زندگی سے موت بہتر ہے۔

آج ہماری قوم زندگی میں دوسری صورتِ حال ہے اس کے بارے میں قرآن حکیم نے کہا کہ: ''جب اللہ کسی قوم سے ناراض ہوتے ہیں تو وہاں فاسق وفاجر اور بدترین (ظالم) لوگ حکمران بن جاتے ہیں۔ وہ گناہوں اور تباہی وبربادی کو عام کردیتے ہیں۔''

ایسے حالات میں اچھے لوگ سیاسی عمل میں آنا پسند نہیں کرتے۔ جو صاحبِ ثروت ہیں، ان کا ایک ہی مطمحِ نظر ہے کہ مال و دولت میں اضافہ کیسے کیا جائے۔ جب کہ تیسری شرط (نظامِ حکومت میں مشاورت) پہلے ہی درجے میں منفی رخ پر ہے کہ موجودہ انتخابی فضا میں وہ آدمی انتخاب لڑنے کا سوچے، جس کے پاس بے پناہ دولت ہو اور انتظامی مشینری میں اثر ورسوخ ہو۔ گویا خود کار نظام کے تحت ۹۰ فی صد سے زائد لوگ مشاورتی عمل سے باہر کردیے جاتے ہیں۔ ووٹر کو یہ اختیار بھی نہیں دیا جاتا کہ اگر وہ کسی بھی نمائندے پر اعتماد نہ کرے تو اس کا ووٹ (رائے) شمار میں آئے۔ اس لیے یہ حدیثِ مبارکہ ہمیں حکمرانی اور سیاست کے اصولوں پر از سرِ نو غور وفکر اور اس میں حقیقی تبدیلی لانے کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

''تم جنت میں نہیں جاسکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ، اور اچھے مؤمن نہیں بن سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں، جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو۔ وہ یہ کہ اپنے درمیان سلام کو عام کرو''۔ (حدیث، مسلم)

قرآن مجید کا تعارف

(5)

مولانا صدرالدین الرفاعیؒ

مقصد قرآن

ان احادیث کو پیش کرنے کا میرا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ: قرآن مجید کو قرأت اور تلاوت اور حسن صوت کے ساتھ قرأت دین میں مطلوب نہیں۔ میرا مقصد یہ ہے کہ: ان اعلیٰ عبادات میں بھی سنت کی پیروی کی جائے اور قرآن مجید کو سمجھنے اور اسے زندگی میں قائم کرنے پر پوری توجہ اور کوشش کی جائے۔ قرأتِ قرآن کی فضیلت کے لیے یہ ایک ہی بات کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبِ مکرم جناب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے ذریعے آپ کی اُمت کو سب سے پہلے اسی کا حکم فرمایا چنانچہ ارشاد ہوا۔

اِقرأ بِاسم ربك الذی خلق۔

(اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا)۔

لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ پڑھنا سمجھنے کے لیے پہلا قدم ہے اور سمجھنا عمل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

تدبر قرآن

اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب کا نام قرآن رکھ کر سمجھا دیا کہ اسے پڑھنا ضروری ہے کیوں کہ قرآن کے معنی ہیں پڑھنے کی چیز اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ یہ کتابِ حکمت جس قدر پڑھی گئی، پڑھی جارہی ہے اور پڑھی جائے گی اس قدر کسی کتاب کو نہ پڑھا گیا اور نہ پڑھا جائے گا۔ مگر قرأت کے ساتھ ہی اس کتاب میں تدبر کرنے اور اسے عقل وفہم میں لانے کا بھی حکم دیا گیا۔ چنانچہ ارشادِ ربانی ہے۔

اِنّا انزلنٰه قراٰناً عربیّا لعلکم تعقلون (سورۂ یوسف)

ترجمہ: ”ہم نے اسے نازل کیا ہے قرآن بنا کر عربی زبان میں تا کہ تم

(اہلِ عرب) اس کو اچھی طرح سمجھ لو (اور غیر عرب لوگوں کو سمجھا سکو)''۔

اللہ تعالیٰ قرآن کو وضاحت وصراحت کے ساتھ بیان کرنے کا مقصد بتاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

كذالك يُبيّن الله لكم الأيٰت لعلّكم تتفكرون (البقرة ٢٦٦)

ترجمہ: ''اس طرح اللہ اپنی باتیں بیان کرتا ہے شاید تم غور وفکر کرو''۔

مثالیں دے دے کر بیان کرنے کا مقصد بتاتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۔(الحشر۔٢١)

ترجمہ: ''یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور وفکر کریں''۔

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لیے قرآن کریم میں ''تصریف الأيات ''یعنی ایک ہی بات کو بار بار بیان کرنے کا طریقہ بھی استعمال کیا تا کہ لوگ کسی نہ کسی انداز اور کسی نہ کسی اسلوب سے قرآن کریم کی تعلیمات کو سمجھ لیں۔ارشادِ ربانی ہے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۔(بنی اسرائیل:٤١)

ترجمہ: ''ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے مکرّر بیان کر کے لوگوں کو سمجھایا کہ وہ کسی طرح ہوش میں آئیں''۔

کفار ومشرکین کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۔(محمد:٢٤)

ترجمہ: کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور وتدبر نہیں کیا یا اِن کے دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں''۔

یعنی یا تو قرآن کریم پر غور نہیں کر پاتے یا کرتے ہیں مگر اس کی تعلیمات اور اس کے معانی ومطالب ان کے دلوں میں اترتے نہیں ہیں کیوں کہ ان کے دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں۔اُن کے قفل سے مراد وہ خاص قفل ہیں جو ایسے حق ناشناس لوگوں کے لیے مخصوص ہیں۔

قرآن پر غور اور عمل کرنے کا طریقہ

معلم القرآن والحکمۃ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انزل القرآن علىٰ خمسة اوجه ۔حلال وحرام ومحكم و متشابه وامثال۔

فاحلوا الحلال وحرمو الحرام واعملوا بالمحكم وآمنو بالمتشابه واعتبروا بالا

مثال (ھٰذا لفظ المصابیح)

ترجمہ: قرآن کریم میں پانچ طرح کے مضامین کی آیات نازل کی گئی ہیں۔

۱۔ حلال

۲۔ حرام

۳۔ محکم

۴۔ متشابہ

۵۔ اَمثال

پس حلال کو حلال اور حرام کو حرام مانو۔

محکم پر عمل کرو۔

متشابہ پر ایمان لاؤ اور امثال سے عبرت پکڑو۔ (یہ الفاظ مصابیح کے ہیں)۔

ورواہ البیہقی فی شعب الایمان ولفظہ واعملوا بالحلال واجتنبوا الحرام واتبعوا المحکم۔ (مشکوٰۃ صفحہ۔۳۱)

اور امام بیہقی نے 'شعب الایمان' میں اس حدیث کو روایت کیا اور اس کے الفاظ یہ ہیں۔ ''اور حلال پر عمل کرو، حرام سے اجتناب کرو اور محکم کا اتباع کرو''۔

اس حدیث کے پہلے حصے میں معلم اعظم سید اعظم حضرت رسول اکرم ﷺ نے قرآن کریم کی آیات کو پانچ قسموں میں تقسیم فرما کر تفکر و تدبر کی راہیں کھول دیں اور دوسرے حصے میں قرآن کریم پر عمل کرنے کا طریقہ تفصیل سے سمجھا دیا ہے۔ حلال و حرام کی تشریح کی تو ضرورت نہیں ہے۔ محکم سے مراد وہ آیاتِ قرآنی ہیں جن کا مفہوم اتنا واضح ہے جس کی تعیین میں کوئی الجھن پیش نہیں آتی۔ جیسے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلام قرآن میں نقل کیا گیا ہے۔

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ۔ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا۔ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّا۔ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا۔ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا۔ (مریم:۳۰۔۳۳)

ترجمہ: ''بچہ (عیسیٰ علیہ السلام) بول اٹھے کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی اور

نبی بنایا اور بابرکت کیا جہاں بھی میں رہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں اور اپنی والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا اور مجھ کو جبار اور شقی نہیں بنایا۔ سلام ہے مجھ پر جب کہ میں پیدا ہوا اور جب کہ میں مروں اور جب کہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں''۔

اِن آیات سے واضح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک عورت کے شکم سے اعجازِ قدرت کے ساتھ پیدا ہوئے اس لیے انسان ہیں۔ وہ عبداللہ اور نبی اللہ ہیں، اللہ یا ابن اللہ ہرگز نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کو بابرکت کیا وہ جہاں بھی ہوں۔ اللہ نے ان کو نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا۔ اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا۔ ان کو جبار اور شقی نہیں بنایا۔ جس طرح ان کی ولادت ہوئی ہے ان کو موت بھی آئے گی۔ وہ پیدا ہونے سے لے کر مرنے تک اور مرنے کے بعد قیامت کے روز جی اٹھنے کے بعد بھی اللہ کی رحمت کے محتاج ہیں۔

متشابہ سے مراد وہ آیات ہیں جن کا مفہوم خود اُن سے تو واضح نہیں ہوتا لیکن جب ان پر محکم آیات کی روشنی میں غور کیا جائے تو ان کا مفہوم بالکل واضح اور متعین ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۔ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۔ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۔ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۔ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۔ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (النساء:۱۷۱)

ترجمہ: مسیح ابن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اللہ کا ایک رسول تھا اور ایک فرمان تھا جو اللہ نے مریم کی طرف بھیجا اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے (جس نے مریم کے رحم میں بچے کی شکل اختیار کی)۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ تین ہیں۔ باز آجاؤ۔ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اللہ تو بس ایک ہی الٰہ ہے۔ وہ بالاتر ہے اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔ زمین اور آسمان کی ساری چیزیں اس کی مِلک ہیں اور ان کی کفالت و خبر گیری کے لیے بس وہی کافی ہے۔

اس آیت میں کلمتہ القٰھا الیٰ مریم و روح منہ'' وہ اللہ کا ایک فرمان تھا جو اللہ نے مریم کی طرف بھیجا

اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے'' کے الفاظ چوں کہ اپنے مفہوم کو کامل طور پر واضح اور متعین نہیں کرتے اس لیے اللہ تعالیٰ نے اسی آیت میں ایسے الفاظ نازل فرما دیے جو ان کا مفہوم واضح طور پر متعین کر دیں۔ چنانچہ ارشاد ہوا۔

۱۔ مسیح ابن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا بلکہ اللہ کا ایک رسول تھا۔

۲۔ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر۔

۳۔ تین نہ کہو۔ ۴۔ تین کہنے سے باز آؤ۔

۵۔ اللہ صرف ایک ہی ہے۔ ۶۔ اللہ اولاد سے پاک ہے۔

۷۔ وہ آسمانوں اور زمین کا مالک ہے (یعنی کائنات کے ساتھ اس کا تعلق مالک و مملوک کا ہے۔ کسی چیز کے ساتھ والد و مولود کا تعلق نہیں ہے)۔

۸۔ سب کی کفالت و کارسازی کے لیے وہ اکیلا ہی کافی ہے (اس کو کسی معاون یا بیٹے کی ضرورت نہیں ہے)۔

ان آٹھ محکم اور واضح المعنی الفاظ کی روشنی میں ان الفاظ کا مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے کہ۔

''عیسیٰ علیہ السلام خدا کا ایک فرمان تھا جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے''۔

اور اس سے پہلے سورۃ مریم کی جو آیت درج کی گئی ہے اس کے کسی ایک لفظ میں بھی تردّد کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ان مثالوں سے ظاہر ہے کہ متشابہات کا مفہوم محکمات کی روشنی میں کس طرح متعین ہوتا ہے۔

'امثال' سے مراد گذشتہ اقوام کے عبرت آموز تاریخی حالات واقعات ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اُمتِ محمدیہ کی عبرت اندوزی کے لیے بیان فرمایا ہے۔ جیسا کہ فرعون کی گمراہی اور نتیجتاً اس کی تباہی کا حال بیان فرما کر اللہ رب العزت نے خود ارشاد فرمایا۔

اِنَّ فی ذٰلك لَعِبرةً لمن یخشٰی۔

ترجمہ: یقیناً اس میں ڈرنے والوں کے لیے عبرت ہے''۔

یا یہودیوں کی گمراہی اور بدانجامی کا حال بیان کر کے فرمایا:

فاعتبروا یااولی الابصار

(اے آنکھوں والو عبرت حاصل کرو)۔

(جاری)

ظہور قدسی (تذکرے)

(2)

منظور حسین المعروف ماہر القادری

کعبہ سے ہٹ کر کچھ دُور پر جہاں عام الفیل میں ابرہہ کے لشکر نے حرم پر چڑھائی کے لیے آتے ہوئے آخری منزل کی تھی، چند دوکانیں ہیں۔ کچی دوکانیں! اور خس پوش بھی! کسی کسی کی محرابوں میں پکی اینٹیں بھی لگی ہیں، ان دوکانوں پر گھریلو ضروریات کا سودا سلف ملتا ہے، آٹا، چاول، ستو، نمک، زیتون کا تیل، کپڑا سینے کا دھاگا اور فصل کی ترکاریاں اور پھل بھی! گاہک آتے ہیں سودا لے کر چلے جاتے ہیں اور دکاندار اور ان کے دوست احباب پھر باتیں کرنے لگتے ہیں:

''کچھ سنا تم نے عبید! عبدالمطلب نے اپنے پوتے کے دو نام رکھے ہیں احمدؐ اور محمدؐ۔ ایک سانولی رنگت کے دوکاندار نے کہا:

بالکل نئے انداز کا نام ہے! میں انساب قریش کا ماہر ہوں اور نہ صرف نسب نامے مجھے یاد ہیں بلکہ عدنان کے حالات، مرہ کی زندگی، کلاب کی داستانِ حیات، لوی کے واقعات اور قصی کے کارنامے گن گن کر بتا سکتا ہوں، مجھے معلوم ہے کہ بنو بکر اور بنو تغلب کے درمیان جب اُونٹ چرانے پر جھگڑا ہوا تھا تو کس قبیلہ کے کتنے آدمی مارے گئے تھے، (تمہاری اس خصوصیت پر تو بنو خزیمہ ناز کرتے ہیں۔ انہی لوگوں میں سے ایک بول پڑا، اس پر ماہر انساب مسکراتا ہے) آدمی تو آدمی میں یہ تک بتا سکتا ہوں کہ اُمیہ جس گھوڑے پر چڑھا کرتے تھے اس کی نسل کے گھوڑے کہاں کہاں ہیں؟ اور یہ ابوسفیان کے پاس جو تلوار ہے اسے نجد کے حاکم نے حرب کو کب اور کیوں دی تھی؟ یہی نہیں کھجوروں تک کے نسب مجھے یاد ہیں! (ارے صاحب! آپ تو اس بحرِ بیکراں کے شناور ہیں! خطاب اس فن میں آپ کی برابری کریں تو کریں، اور تو کوئی مکہ میں آپ کے جوڑ کا نظر نہیں آتا۔ سننے والوں میں سے ایک نے کہا۔ اور بوڑھے کے لہجہ میں احساسِ فکر نے اور زور پیدا کر دیا۔) یہ جو حطامہ کا باغ خوش ذائقہ کھجوروں کے لیے سارے حجاز میں مشہور ہے

اس نسل کا سلسلہ قبیلہ طے کے اس نخلستان تک پہنچتا ہے جو معرکہ نجار میں اُجڑ گیا، کہوتو ملوکِ حیرہ کی داستانیں سنادوں، قبطیوں کے عروج وزوال کی تاریخ بیان کروں۔ (چچا جان! ابن عبداللہ کا ذکر ہورہا تھا۔ اس پر بوڑھے نے گہری سانس لی، تیز اور مسلسل گفتگو نے اسے تھکا سادیا تھا۔ بولا میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ احمدؐ اور محمدؐ آج تک کسی قریشی کا نام سننے میں نہیں آیا۔ بالکل نیا نام، اچھوتا نام مگر کتنا پیارا، اس نام کی طرف دل آپ ہی آپ کھنچا جاتا ہے۔

اس پر ایک ادھیڑ عمر کا عرب جورسی بٹ رہا ہے، اور کام کرنے میں باتیں بھی سنتا جاتا تھا، کہنے لگا:

میری سوتیلی ماں ابن عبداللہ کو دیکھ کرآئی ہے! وہ بتوں پر ہاتھ رکھ کر کہتی تھی کہ اس قدر ہنس مکھ، پیارا، ہونہار اور خوبصورت بچہ میں نے آج تک نہیں دیکھا، آنکھیں کسی طرح نظارہ کرتے کرتے سیر نہیں ہوتیں جی چاہتا ہے کہ بس دیکھتے ہی رہو! عبداللہ کے گھر والوں کو زبید کی خوبصورتی پر بہت ناز ہے، زبید واقعی بہت خوبصورت ہے مگر آمنہ کے نورنظر کے تلوے اس زبید کے گالوں سے زیادہ روشن ہیں، میں کہتی ہوں عبدالمطلب کے گھر میں اب چراغ جلانے کی ضرورت نہیں ہے محمد ﷺ کا چہرہ نور سراجِ منیر ہے۔

دارالندوہ میں بھی اعیانِ قریش اِسی موضوع پر گفتگو کررہے تھے اُن کی باتیں:

ابن عبداللہ کا ہر گھر میں چرچا ہے۔

جی ہاں! یہی حال ہے، اُمیہ نے بیٹا پیدا ہونے کی خوشی میں سارے مکہ کی دعوت کی تھی مگر یہ شہرت اور قبولِ عام تو اسے بھی نصیب نہیں ہوا۔

آج جب میں کعبہ کا طواف کررہا تھا تو ابن عبداللہ کی پیدائش کے خیال کے ساتھ ہی مجھے ایسا محسوس ہوا۔ جیسے کوئی میرے کان میں کہہ رہا ہے کہ عرب کی تاریخ کا سب سے زیادہ روشن بلکہ غیرفانی ورق اُلٹنے والا ہے۔ اور میرا خواب۔ آپ لوگ نہ سنیں تو اچھا ہے، آپ کو دُکھ ہوگا سب نے مل کر کہا، نہیں نہیں یہ نہیں ہوسکتا، جب بات زبان پر آگئی ہے تو اُسے کہہ ڈالنا ہی اچھا ہے، میں نے رات خواب میں دیکھا کہ میں شراب پینا چاہتا ہوں مگر کسی نے میرے ہاتھ سے پیالہ چھین کر پھینک دیا، میں نے اپنے معبود یعوق کو سجدہ کرنا چاہا تو ایک ہاتھ نے مجھے پکڑ کر سیدھا کردیا کہ اب بتوں کی پوجا نہ ہوا کرے گی (سردارانِ قریش کے ماتھے پر پسینہ آگیا) اور میں نے اپنی داشتہ ذہبہ کی طرف بڑھنے کی کوشش کی تو مجھے کسی نے جھٹکا مار کر پلنگ سے نیچے گرادیا کہ ان بدکاریوں کو اب ختم کردو۔

(ایک بوڑھا قریشی جس کی بھویں تک سپید ہوگئی تھیں) خواب بہت زیادہ خوفناک ہے، میں نے بڑی بڑی خون ریز جنگوں میں پامردی کا ثبوت دیا ہے اور کبھی ہمت نہیں ہاری مگر نہ جانے کیوں اس خواب کے سننے سے دل بیٹھا بیٹھا سا جاتا ہے۔ (ہاتھ اٹھا کر) عزیٰ میرے دل کو سنبھال! لات! مجھ میں جرأت پیدا کر! منات! یہ ہم کیا سن رہے ہیں تیری خدائی کے جھنڈے کہیں جھک نہ جائیں۔

(نوجوان عرب جوش میں آکر، اُکڑوں بیٹھتے ہوئے) کیسی بزدلانہ باتیں کر رہے ہو، ابومرجان! بتوں کی توہین کا پہلو نکلتا ہے تمہاری گفتگو سے! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم ہمارے خداؤں کے عذاب میں مبتلا نہ ہو جاؤ! خواب کی باتیں سن کر تمہارے چھکے چھوٹ گئے تم تو کہتے تھے کہ بنی کنانہ سے جب لڑائی ہوئی تھی تو مجھ اکیلے نے بیس دشمنوں کی تلواریں بیکار کر دی تھیں اور میرا گھوڑا بہت دیر تک لاشوں پر دوڑتا رہا، مگر آج تو تمہاری مردانگی مفلوج ہو رہی ہے، معلوم ہوتا ہے تمہارے بال دھوپ میں سفید ہوئے ہیں جب بھی تو خواب وخیال کو اتنی اہمیت دے رہے ہو، میں ابھی ابھی نائلہ کی پوجا کر کے آرہا ہوں، راستہ میں میری معشوقہ غزالہ مل گئی، اس نے تیز شراب کے دو تین پیالے پلا دیے، پھر اس کی چھوٹی بہن نے طرفہ کا یہ شعر گا کر سنایا:

''دل کی لگی شراب ہی سے بجھتی ہے اور کبھی آتش دل بھڑک بھی جاتی ہے، اسی لگانے بجھانے میں زندگی کا لطف ہے''۔

(قریش کا ایک سردار جس کی ڈاڑھی گھنی اور سر کے بال الجھے الجھے سے تھے) جب شعر شاعری کا ذکر چھڑ گیا ہے، تو مجھ سے بھی دو شعر سن لیجئے، آج ہی کہے ہیں! عبدالمطلب کے بیٹے کی ولادت باسعادت کا حال سن کر:

''عبداللہ بیابان میں ہے اور اس کے گھر میں چاند نکلا ہے، کاش اس تک یہ پیام پہنچ سکتا''۔

''بنی ہاشم پہلے ہی سے مفخر اور محترم تھے مگر اب اُن کی جبیں فخر آسمان سے بھی اونچی ہوگئی۔ یہ عزتیں قسمت والوں کو ہی ملتی ہیں:

''احسنت، مرحبا، صدقت یا ابن عم کی صدائیں گونجنے لگیں۔

مرحبا سیدی، مکی ، مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

رسول اکرم ﷺ کے لعاب مبارک کی برکات

(2)

سید لعل شاہ بخاریؒ

حضرت خالد بن ولیدؓ

غزوہ حنین میں حضرت خالد بن ولیدؓ کے پاؤں پر زخم لگا۔ جب لڑائی ختم ہو چکی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا، آپ ﷺ حضرت خالدؓ کی قیام گاہ پوچھتے ہوئے ان کے پاس آئے دیکھا کہ وہ کجاوے سے ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے ہیں۔ آپ ﷺ نے ان کے زخم پر ایک نگاہ ڈالی اور اس پر لعاب دھن لگا دیا، زخم اچھا ہو گیا۔

(سیرت النبیؐ ۳/ ۶۲۷ بحوالہ مسند احمد ۴/ ۸۸، عبدالرزاق، عبد بن حمید و بن عساکر)

پانی میں برکت

حضرت عمران بن حصینؓ ایک طویل روایت میں کسی سفر کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہمیں سخت پیاس لگی تھی بلکہ ایک ساتھی نے غسل بھی کرنا تھا، لیکن پانی نہیں تھا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں ہم پانی کی تلاش میں نکلے تو دیکھا کہ ایک عورت اونٹ پر پانی کی چھاگلوں کے درمیان پاؤں لٹکائے جا رہی ہے۔ اس نے ہمیں بتایا کہ یہاں پانی کا کوئی چشمہ نہیں اس کے گھر اور پانی کے درمیان ایک دن رات کا فاصلہ ہے۔ ہم نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کر دیا۔ یہاں بھی اس نے وہی جواب دیا۔ اور کہا کہ میں بیوہ عورت ہوں اور میرے بچے یتیم ہیں۔ حکم نبویؐ سے اس کی اونٹنی بٹھائی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی فرما کر وہ پانی چھاگلوں میں ڈال دیا۔ اس کے بعد وہاں موجود چالیس افراد نے خوب سیر ہو کر پانی پیا، اپنے برتن اور مشکیزے سب پانی سے بھر لیے بلکہ اس ساتھی نے غسل بھی کیا۔ اس کے باوجود (اس عورت کے پانی میں کوئی کمی نہ آئی بلکہ) چھاگلیں پانی کے جوش سے پھٹی پڑتی تھیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو بچوں کے لیے کچھ روٹی کے ٹکڑے اور کھجوریں دے کر رخصت

فرمایا۔ اس واقعہ سے وہ عورت اور اس کا سارا قبیلہ مسلمان ہوگیا۔ (بخاری۔ مسلم)

حضرت حبیبؓ کی گردن درست ہوئی

غزوہ بدر میں تلوار کی ضرب سے حضرت حبیبؓ کی گردن زخمی ہوکر ٹیڑھی ہوگئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دھن ڈالا اور اپنے مبارک ہاتھ سے گردن کو سیدھا کیا، گردن فوراً درست اور تندرست ہوگئی۔

(سیرت حلبیہ ۳/ ۳۴۹)

کلثوم ابن الحصینؓ کی زخمی نحر (ہنسلی) تندرست ہوگئی

غزوہ اُحد میں حضرت کلثوم ابن الحصینؓ کے گلے کے نیچے ہنسلی (نحر) پر تلوار کا زخم آگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زخم پر اپنا لعابِ دھن ڈالا تو وہ تندرست ہوگئی۔ (سیرت حلبیہ ۳/ ۳۴۸)

حضرت عبداللہ بن انیسؓ کا زخم جاتا رہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن انیسؓ کے زخم پر اپنا لعاب دھن ڈالا تو ان کا درد جاتا رہا۔

(سیرت حلبیہ ۳/ ۳۴۸)

حضرت زید بن معاذؓ کے زخم درست ہوگئے

کعب بن اشرف یہودی کو قتل کرتے وقت حضرت زید بن معاذؓ کے سر اور پاؤں تلوار سے زخمی ہوگئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زخموں پر اپنا لعاب دھن ڈالا تو وہ بالکل تندرست ہوگئے۔ (سیرت حلبیہ ۳/ ۳۴۸)

ٹوٹی ہوئی ٹانگ درست ہوگئی

یہ ایک مشہور و معروف واقعہ ہے کہ ابو رافع نامی ایک بد بخت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذاء پہنچاتا تھا، جب اس کی ایذاء رسانی حد سے متجاوز ہوگئی تو مجسم رحمت حضور کریم ﷺ نے اسے واصل جہنم کردینے کے لیے ایک جماعت متعین فرمائی جس میں عبداللہ بن عتیکؓ بھی شامل تھے اور اسی محب رسول کریمؐ، بطل عظیم نے ابو رافع کو قتل کرکے جہنم رسید کردیا۔ یہاں قتل کی تفصیلات کا تذکرہ مقصود نہیں۔ حضرت عبداللہ اس کے قتل سے فارغ ہوکر واپس ہورہے تھے کہ لغزش کھاکر سیڑھیوں سے گرگئے اور ایک ٹانگ ٹوٹ گئی۔ اپنی پگڑی اتار کر ٹانگ کس کر باندھی اور یہ خیال کرکے کہ خدا جانے وہ میرے وار سے مرا بھی ہے کہ نہیں، وہیں صبح کے انتظار میں لیٹ گئے۔ یہاں تک کہ منادی نے ابو رافع کی موت کا

اعلان کیا۔ حضرت عبداللہؓ نے واپس آکر اپنے ساتھیوں کو اپنی کامیابی وکامرانی کی بشارت دی اور دربار رسالت میں حاضر ہوکر پورا واقعہ عرض کیا اور ٹانگ ٹوٹ جانے کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ابسط الرجل) اپنی ٹانگ دراز کر، انہوں نے تعمیل کی (فمسحها رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يشك بعد)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ٹانگ پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا، پھر اس کے بعد انہیں کبھی شکایت نہ ہوئی۔

راقم السطور کہتا ہے کہ صحیح بخاری کی ایک روایت میں دم کرنے کا ذکر بھی ہے اور کسی روایت میں لب مبارک لگانے کا تذکرہ نہیں۔ بندہ حقیر کا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں پر پہلے اپنا لعاب دھن لگایا اور پھر مسح کیا، جس طرح حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے پاؤں کو مسح فرمایا۔ بندہ نے کسی کتاب میں اس کا تذکرہ بھی دیکھا تھا۔ لیکن اس وقت حوالہ یاد نہیں ویسے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جب دم فرماتے تھے تو اس طرح چھوکرتے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ریق مبارک۔ تھوک۔ کی آمیزش ہوتی تھی۔ (واللہ اعلم بالصواب)

رسول اللہ ﷺ کے لعاب مبارک کا ایک حیرت انگیز واقعہ

ایک صحابی حضرت عتبہ ابن فرقدؓ کے جسم سے نہایت عمدہ خوشبو آتی تھی۔ صحابہ کرامؓ نے رشک کیا اور کوشش سے بڑی عمدہ عمدہ خوشبوئیں لاکر اپنے جسموں کو معطر کیا تاکہ عتبہؓ سے بڑھ جائیں مگر ایسا نہ ہوسکا۔ آخر حضرت عتبہؓ سے اصل ماجرا دریافت کیا۔ جس پر انہوں نے درج ذیل حیرت انگیز واقعہ بیان کیا۔

مجھے عہد نبوی میں ایک تکلیف پہنچی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ مجھے آپ ﷺ نے کپڑے اتار کر ننگا ہوجانے کا حکم دیا۔ میں نے کپڑے اتاردیے۔ (وقعدت بين يديه) اور اپنی شرمگاہ پر قمیض ڈال دی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک پر لعاب لگایا اور دوسرے ہاتھ پر ملا اور پھر دونوں ہاتھوں سے میری پشت اور پیٹ پر مسح فرمایا۔ پس اس روز سے میرا جسم خوشبودار ہوگیا۔

(سیرت الحلبیہ ۳/۳۴۹)

راقم السطور کہتا ہے کہ اس خوشبو کا بھلا کون مقابلہ کرسکتا ہے۔ ایک صحابیہؓ اس غرض سے آپ ﷺ کے پسینہ مبارک کے قطرے جمع کرلیتی تھیں۔

رسول اللہ کے لعاب مبارک سے خشک کنواں جوش مار کر اُبل پڑا اور اس میں پانی کی فراوانی ہوگئی

صلح حدیبیہ کا واقعہ مشہور ومعروف ہے۔ حدیبیہ ایک کنویں کا نام ہے۔ جس کے نام پر وہ مقام مشہور ہوا۔

حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ اس موقعہ پر ہماری تعداد چودہ سوتھی اور کنواں خشک تھا (نیچے کچھ پانی ہوتو ہو) ہم پیاس کی شدت سے بیتاب ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوکر شکایت کی۔ آپ ﷺ کنویں پر تشریف لائے۔ حدیث مبارکہ کا ترجمہ ہے:

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنویں کے کنارے پر بیٹھ گئے، پانی منگایا، کلی کی اور کنویں میں پھینک دی، کچھ دیر نہ گزری تھی کہ پانی اُبل آیا۔ ہم سب نے سیر ہوکر پیا، اور ہماری سواریوں نے بھی شکم سیر ہوکر پیا۔ (ملخص من صحیح البخاری ۱/ ۵۰۵، دلائل النبوۃ للبیہقی ۴/ ۱۱۰)

لعاب مبارک سے طعام میں برکت کا ظہور

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق کے موقع پر، جب خندق کھودی جارہی تھی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بھوک کی شدت سے آپ ﷺ کا مبارک پیٹ سخت سکڑا ہوا ہے۔ میں اپنے گھر آیا اور بیوی سے بات کی۔ اس نے ایک تھیلہ میں صاع بھر جو نکال کر دیے کہ گھر میں یہی کچھ ہے۔ جو پیسے گئے۔ ہمارے ہاں بھیڑ کا ایک بچہ بھی تھا، میں نے اسے ذبح کیا اور گھر والوں سے کہا اسے پکاؤ اور خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی یارسول اللہ ﷺ! آپ ہمارے ہاں کھانا کھائیں اور کچھ ساتھی بھی جو آپ مناسب خیال فرمائیں ساتھ لیتے آئیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے پکارا (یااھل خندق ان جابراقدصنع لکم سورافحی ھلابکم) اے اہل خندق! جابر نے تمہارے لیے کھانا تیار کیا ہے۔ پس تم تیار ہوکر آؤ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ جاؤ! چولہے سے ہنڈیا مت اتارنا اور میرے آنے سے پہلے گوندھا ہوا آٹا مت پکانا۔ مختصر یہ کہ جملہ اہل خندق، جن کی تعداد ایک ہزار تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹے میں اپنا لعاب دھن ڈالا اور برکت کی دعا فرمائی، ہنڈیا میں بھی لعاب دھن ڈالا اور برکت کی دعا فرمائی، جملہ ساتھیوں نے سیر ہوکر کھایا (فاقسم لاکلواحتی ترکوا) میں قسمیہ کہتا ہوں کہ ہزار آدمیوں نے پیٹ بھر کر کھایا اور کھانا روٹی سب اسی طرح بچ گیا گویا کسی نے کھایا ہی نہیں۔ (مخلص من صحیح بخاری ص: ۴۳۲/ ۵۸۸/ ۵۸۹)

نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں

(2)

سید سلیمان ندویؒ

ساتھ کھانا

آپ ﷺ اکثر حضرت عائشہؓ کے ساتھ ایک دستر خوان، بلکہ ایک ہی برتن میں کھانا کھاتے تھے۔ایک دفعہ ایک ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے۔آپ نے ان کو بھی بلالیا، اور تینوں نے ایک ساتھ کھانا کھایا۔(اس وقت تک پردہ کا حکم نہیں آیا تھا) کھانے میں بھی محبت کا یہ عالم تھا۔(کہتی ہیں: نبی کریم ﷺ مجھ سے برتن لے کر اسی جگہ منہ مبارک رکھ کر پانی پیتے، جہاں سے میں نے پیا ہوتا۔اسی طرح میں ہڈی سے گوشت کترتی تو اس کے بعد نبی کریم ﷺ مجھ سے ہڈی لیتے اور اسی جگہ منہ مبارک رکھ کر گوشت کھاتے جہاں سے میں نے کھایا ہوتا۔(حالاں کہ آپ حائضہ ہوتیں)۔راتوں کو گھر میں چراغ نہیں جلتا تھا، اس لیے کبھی کبھی دونوں کا ہاتھ ایک ہی بوٹی پر پڑ جاتا تھا۔

ایک دفعہ ایک ایرانی پڑوسی نے آپ ﷺ کی دعوت کی، آپ ﷺ نے فرمایا، عائشہؓ بھی ہوں گی؟ اس نے کہا، نہیں۔ارشاد ہوا، تو میں بھی قبول نہیں کرتا۔میزبان دوبارہ آیا، اور یہی سوال وجواب ہوا، اور وہ واپس چلا گیا تیسری دفعہ پھر آیا۔آپ ﷺ نے پھر فرمایا، عائشہ رضی اللہ عنہا کی بھی دعوت ہے؟ عرض کیا، جی ہاں! اس کے بعد آپ ﷺ اور حضرت عائشہؓ اس کے گھر گئے۔

سفر میں تمام ازواج تو ساتھ نہیں رہ سکتی تھیں اور کسی کو خاص طور پر ترجیح دینا بھی خلاف انصاف تھا، اس بنا پر آپ ﷺ سفر کے وقت قرعہ ڈالتے تھے۔جن کا نام آتا وہ شرف ہمراہی سے ممتاز ہوتیں۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی متعدد سفروں میں آپ ﷺ کے ساتھ رہی ہیں۔حدیبیہ کے سفر میں بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہمراہ تھیں، اور حجۃ الوداع میں تو اکثر ازواج ساتھ تھیں، جن میں ایک یہ بھی تھیں۔

ساتھ دوڑنا

ایک غزوہ میں حضرت عائشہؓ رفیقِ سفر تھیں۔تمام صحابہؓ کو آگے بڑھ جانے کا حکم دیا۔حضرت عائشہؓ سے فرمایا، آؤ دوڑیں، دیکھیں کون آگے نکلتا ہے۔یہ دبلی پتلی تھیں، آگے نکل گئیں۔کئی سال کے بعد اسی قسم کا پھر ایک موقع آیا۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اب میں بھاری بھرکم ہوگئی تھی۔اب کی بار آں حضرت ﷺ آگے نکل گئے اور فرمایا، عائشہؓ یہ اس دن کا جواب ہے۔

نازوانداز

دریائے محبت کی بہت سی لہریں عورت کی خالص نسوانی خصوصیات کے اندر پنہاں ہیں۔نازوانداز عورت کی فطرت ہے۔اس قسم کے واقعات جو احادیث میں مذکور ہیں، لوگ ان کو قابلِ تنقید سمجھتے ہیں۔وہ ان کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ ایک امتی کا اپنے پیغمبر کے ساتھ یہ خطاب ہے، اور اس کو بھول جاتے ہیں کہ ایک بیوی اپنے شوہر سے باتیں کررہی ہے۔چناں چہ اس قسم کے جو چند واقعات صحاح میں ہیں، وہ اسی حیثیت کے ہیں اور ان کو اسی نظر سے پڑھنا اور سمجھنا چاہیے۔

فرماتی ہیں کہ جب یہ حکم اترا کہ اگر کوئی عورت اپنے آپ کو پیغمبر کے حوالے کردے (یعنی مہر معاف کر کے زوجیت میں داخل ہو) تو جائز ہے، تو مجھے غیرت آئی کہ کیا کوئی عورت ایسا بھی کرسکتی ہے۔لیکن جب ارجاء کی آیت اتری، جس میں آپ ﷺ کو اختیار دیا گیا تھا کہ آپ ﷺ جس بیوی کو چاہیں پاس بلائیں یا اس کے پاس رات گزاریں اور جس کو چاہیں نہ بلائیں، تو میں نے کہا کہ "آپ ﷺ کا خدا، دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ کی ہر خواہش کو جلد پوری کردیتا ہے"۔(حضرت عائشہؓ کے اس قول کا منشا نعوذ باللہ اعتراض نہیں بلکہ بیوی کا محبوبانہ ناز ہے۔آں حضرت کا معمول اس اجازتِ الٰہی کے بعد بھی یہی رہا۔آپ ﷺ ہر روز ازواج سے باری کی اجازت طلب فرمالیا کرتے تھے)

آپ ﷺ حضرت خدیجہؓ کو اکثر یاد کیا کرتے تھے، جس سے دوسری مدعیِ محبت بیویوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ ایک دفعہ آں حضرت ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی تعریف شروع کی، اور بہت دیر تک تعریف فرماتے رہے۔حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ مجھے اس پر رشک آیا، تو میں نے کہا، یا رسول اللہ ﷺ، آپ ﷺ قریش کی بوڑھیوں میں سے ایک بوڑھی عورت کا، جس کے ہونٹ لال تھے اور جس کو مرے ہوئے ایک زمانہ ہو چکا، اتنی دیر سے اتنی تعریف فرما رہے تھے، آپ ﷺ کو ان سے بہتر بیویاں خدا نے دی ہیں۔یہ سن کر حضور ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔پھر فرمایا، یہ

میری وہ بیوی تھی کہ جب لوگوں نے میرا انکار کیا تو وہ ایمان لائی، اور جب لوگ مجھے جھٹلا رہے تھے تو اس نے میری تصدیق کی، اور جب لوگ مجھے اپنی امداد سے محروم کر رہے تھے تو اس نے اپنی دولت سے میری غم خواری کی، اور اس سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اولاد عطا کی، جب کہ دوسری بیویوں سے مجھے اولاد سے محروم کیا۔

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ کے سر میں درد تھا۔ آں حضرت ﷺ کا مرض الموت شروع ہو رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم میرے سامنے مرتیں، تو میں تم کو اپنے ہاتھ سے غسل دیتا، اور اپنے ہاتھ سے تمہاری تجہیز و تکفین کرتا، تمہارے لیے دعا کرتا۔ عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ آپ میری موت مناتے ہیں، اگر ایسا ہو جائے تو آپ ﷺ اسی حجرے میں نئی بیوی لا کر رکھیں۔ آں حضرت ﷺ نے یہ سن کر تبسم فرمایا۔

کہیں سے کوئی قیدی گرفتار ہو کر آیا تھا اور وہ حضرت عائشہؓ کے حجرے میں بند تھا۔ یہ اِدھر عورتوں سے باتیں کر رہی تھیں، وہ اُدھر لوگوں کو غافل پا کر نکل بھاگا۔ آپ ﷺ تشریف لائے تو گھر میں قیدی کو نہ پایا۔ دریافت کیا تو واقعہ معلوم ہوا۔ غصہ میں فرمایا ''تمہارے ہاتھ کٹ جائیں''۔ پھر باہر نکل کر صحابہؓ کو خبر کی۔ وہ گرفتار ہو کر آیا۔ آپ ﷺ جب اندر تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت عائشہؓ اپنے ہاتھوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی ہیں۔ پوچھا، عائشہؓ کیا کرتی ہو۔ عرض کیا ''دیکھتی ہوں کہ کون سا ہاتھ کٹے گا''۔ آپ ﷺ متاثر ہوئے اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے۔

آپ ﷺ نے ایک دفعہ ارشاد فرمایا کہ عائشہؓ، جب تم مجھ سے خوش رہتی ہو یا ناراض ہوتی ہو تو مجھ کو پتا لگ جاتا ہے۔ ناراض ہوتی ہو تو، ابراہیم کے خدا کی قسم، اور خوش رہتی ہو تو محمد ﷺ کے خدا کی قسم، کھاتی ہو۔ عرض کیا یارسول اللہ ﷺ صرف زبان سے نام چھوڑ دیتی ہوں۔

خدمت گزاری

گھر میں اگرچہ خادمہ موجود تھی، لیکن عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کا کام خود اپنے ہاتھ سے انجام دیتی تھیں، آٹا خود پیستی تھیں، خود گوندھتی تھیں، کھانا خود پکاتی تھیں، بستر اپنے ہاتھ سے خود بچھاتی تھیں۔ وضو کا پانی خود لا کر رکھتی تھیں۔ آپ ﷺ قربانی کے جو اونٹ بھیجتے، ان کے لیے خود قلادہ بٹتی تھیں۔ آں حضرت ﷺ کے سر میں اپنے ہاتھ سے کنگھا کرتی تھیں۔ جسم مبارک میں عطر مل دیتی تھیں۔ آپ ﷺ کے کپڑے اپنے ہاتھ سے دھوتی تھیں۔ سوتے وقت مسواک اور پانی سرہانے رکھتی تھیں، مسواک کو صفائی کی غرض سے دھویا کرتی تھیں۔ گھر میں آپ ﷺ کا کوئی مہمان آتا تو مہمانی کی خدمت انجام دیتیں۔ چناں چہ حضرت قیس غفاریؓ جو صفہ والوں میں سے تھے، بیان کرتے ہیں

کہ ایک دن آں حضورﷺ نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ چلو عائشہؓ کے گھر چلو۔ جب حجرہ میں پہنچے تو فرمایا، عائشہؓ ہم لوگوں کو کھانا کھلاؤ۔ جو چونی کا پکا ہوا کھانا لائیں۔ آپﷺ نے کھانے کی کوئی اور چیز مانگی، تو چھوہارے کا حریرہ پیش کیا۔ پھر پینے کی چیز مانگی تو ایک بڑے پیالے میں دودھ حاضر کیا۔ اس کے بعد ایک اور چھوٹے پیالے میں پانی لائیں۔

(خود نبی کریمﷺ گھر کے کاموں میں پوری طرح شریک رہتے تھے۔ فرماتی ہیں: رسول اللہﷺ اپنی جوتیاں خود گانٹھ لیتے تھے، اپنا کپڑا خود سی لیتے تھے، اور اپنے گھر میں اسی طرح کام کرتے تھے جس طرح تم کرتے ہو۔ (فرمایا (آپﷺ آدمیوں میں سے ایک آدمی ہی تھے۔ اپنے کپڑوں کی جوئیں تک خود، دیکھ لیتے تھے، اپنی بکری خود دوہ لیتے تھے، اور اپنے کام خود کر لیتے تھے)۔

احکام کی پیروی

حضرت عائشہؓ نے نو برس کی شب و روز کی طویل صحبت میں آپﷺ کے کسی حکم کی کبھی مخالفت نہیں کی بلکہ انداز و اشارہ سے بھی کوئی بات ناگوار سمجھی تو فوراً ترک کردی۔ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے بڑے شوق سے دروازہ پر ایک تصویر والا پردہ لٹکایا۔ آپﷺ نے اندر داخل ہونے کا قصد کیا تو پردہ پر نظر پڑی، فوراً تیوری پر بل پڑ گئے، حضرت عائشہؓ یہ دیکھ کر سہم گئیں، عرض کیا، یا رسول اللہﷺ! قصور معاف، مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی۔ فرمایا، جس گھر میں تصویریں ہوں فرشتے نہیں داخل ہوتے۔ یہ سن کر حضرت عائشہؓ نے فوراً پردہ چاک کر ڈالا اور اس کو اور مصرف میں لے آئیں۔

واقعہ اِفک

(یاد رہے کہ واقعہ اِفک میں منافقین نے حضرت عائشہؓ پر الزام لگا کر، خانہ نبویؐ میں آگ لگانے اور اسلام کے اتحاد میں رخنہ ڈالنے کی مہم چلائی۔ یہ دور حضورﷺ کے لیے سخت آزمائش کا دور تھا)۔

آپﷺ حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لے گئے۔ وہ بسترِ علالت پر پڑی تھیں۔ آنکھیں آنسوؤں سے پرنم تھیں۔ والدین داہنے بائیں تیمارداری میں مصروف تھے۔ آپﷺ قریب جا کر بیٹھ گئے اور حضرت عائشہؓ سے خطاب کر کے فرمایا، عائشہؓ اگر تم مجرم ہو تو توبہ کرو، خدا قبول کرے گا۔ ورنہ خدا خود تمہاری طہارت اور پاکی کی گواہی دے گا۔ والدین کو اشارہ کیا کہ آپﷺ کو جواب دیں، لیکن ان سے کچھ کہتے نہ بنا۔ یہ دیکھ کر حضرت عائشہؓ بیان

کرتی ہیں کہ میرے آنسو دفعۃً خشک ہو گئے، ایک قطرہ بھی آنکھوں میں نہ تھا، دل نے اپنی برأت کے یقین کی بنا پر اطمینان محسوس کیا، پھر خود جواب میں اس طرح گویا ہوئیں، اگر میں اقرار کرلوں، حالانکہ خدا خوب جانتا ہے کہ میں بالکل بے گناہ ہوں، تو اس الزام کے صحیح ہونے میں کس کو شک رہ جائے گا؟ اگر انکار کروں تو لوگ کب باور کریں گے؟ میرا حال اس وقت یوسفؑ کے باپ۔(کہتی ہیں کہ سوچنے پر بھی حضرت یعقوبؑ کا نام یاد نہ آیا)۔کا سا ہے، جنہوں نے کہا تھا فصبر جمیل۔

اب وہ وقت تھا کہ عالمِ غیب کی زبان گویا ہو، بالآخر وہ گویا ہوئی۔حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ آپ ﷺ پر وحی کی کیفیت طاری ہوئی، پھر مسکراتے ہوئے سر اٹھایا۔پیشانی پر پسینے کے قطرے موتیوں کی طرح ڈھلک رہے تھے،اور آیتیں (جو نازل ہوئی تھیں) تلاوت فرمائیں۔

(ماں نے کہا، لو بیٹی، اٹھو اور شوہر کے قدم لو۔حضرت عائشہؓ نے نسوانی فطرت وناز کے ساتھ جواب دیا: میں صرف اپنے خدا کی شکر گزار ہوں جس نے میری برأت ظاہر فرمائی، کسی اور کی ممنون نہیں)۔ (جاری)

جولوگ مشتعل ہوکر صرف لڑنا جانیں اور خاموش ہوکر دوررَس نتائج کی تیاری نہ کریں،ان کے لیے یہاں صرف بربادی کا انجام ہے، ناممکن ہے کہ خدا کی دنیا میں وہ کامیاب ہوسکیں، کیسی عجیب بات ہے کہ جو کامیابی پیغمبر ﷺ نے عدم تشدد اور نہ ٹکرانے کی پالیسی اختیار کر کے حاصل کی،اس کو بعض لوگ ٹکرانے کا طریقہ اختیار کر کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔(سماجی تبدیلی کی حکمت عملی،اُسوہ حسنہ کے تناظر میں، از مفتی سعید الرحمٰن،ص،۲۱۔شاہ ولی اللہ میڈیا فاؤنڈیشن)

تسلیم و رضا

(اللہ کی مرضی پر صابر و شاکر رہنا)

نظیر اکبر آبادیؒ

نوٹ: زیرِ نظر کلام اُردو کے عظیم نامور ادیب اور دلوں کے طبیب نظیر اکبر آبادیؒ کی کتاب ''انتخاب نظیر اکبر آبادی'' سے لیا گیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بندہ مومن کے ہر حال میں اللہ کی رضا پر راضی رہنا چاہیے، اسی کا نام تسلیم و رضا ہے اگر کوئی لفظ سمجھ میں نہ آئے تو ''اُردو ڈکشنری'' سے مدد لیں (مدیر)

جو فقر میں پورے ہیں، وہ ہر حال میں خوش ہیں ہر کام میں، ہر دام میں، ہر حال میں خوش ہیں
گر مال دیا یار نے ، تو مال میں خوش ہیں بے زر جو کیا، تو اُسی احوال میں خوش ہیں
افلاس میں، اِدبار میں، اقبال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

چہرے پہ ملالت، نہ جگر میں اثرِ غم ماتھے پہ کہیں چین، نہ ابرو میں کہیں خم
شکوہ نہ زباں پر، نہ کبھی چشم ہوئی نم غم میں بھی وہی عیش، الم میں بھی وہی دم
ہر بات، ہر اوقات، ہر افعال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد، جو ہرحال میں خوش ہیں

گر یار کی مرضی ہوئی، سر جوڑ کے بیٹھے گھر بار چھڑایا، تو وہیں چھوڑ کے بیٹھے
موڑا انہیں جیدھر، وہیں منہ موڑ کے بیٹھے گدڑی جو سلائی ، تو وہی اوڑھ کے بیٹھے
گر شال اُڑھائی، تو اُسی شال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد، جو ہرحال میں خوش ہیں

گر اُس نے دیا غم، تو اُسی غم میں رہے خوش اور اُس نے جو ماتم دیا، ماتم میں رہے خوش

کھانے کو ملا کم، تو اُسی کم میں رہے خوش جس طور رکھا اُس نے، اُس عالم میں رہے خوش

دکھ درد میں، آفات میں، جنجال میں خوش ہیں

پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

جینے کا نہ اندوہ، نہ مرنے کا ذرا غم یک ساں ہے انہیں زندگی و موت کا عالم

واقف نہ برس سے، نہ مہینے سے وہ اک دم نے شب کی مصیبت، نہ کبھی روز کا ماتم

دن رات، گھڑی، پہر، مہ و سال میں خوش ہیں

پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

گر اُس نے اُڑھایا، تو لیا اوڑھ دو شالا کمل جو دیا، تو وہی کاندھے پہ سنبھالا

چادر جو اُڑھائی، تو وہی ہوگئی بالا بندھوائی لنگوٹی، تو وہیں ہنس کے کہا، لا

پوشاک میں، دستار میں، رومال میں خوش ہیں

پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

پانی جو ملا پی لیا، جس طور کا پایا روٹی جو ملی، تو کیا روٹی میں گزارا

دی بھوک اگر یار نے، تو بھوک کو مارا دل شاد رہے، کرکے کڑاکے پہ کڑاکا

اور چھال چبائی، تو اُسی چھال میں خوش ہیں

پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

گر اُس نے کہا، سیر کرو جاکے جہاں کی تو پھرنے لگے جنگل و بن، مار کے جھانکی

کچھ دشت و بیاباں میں خبر تن کی نہ جاں کی اور پھر جو کہا، سیر کرو حُسنِ بُتاں کی

تو چشم ورخ و زلف و خط و خال میں خوش ہیں

پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

قشقے کا ہوا حکم، تو قشقہ وہی کھینچا جُبے کی رضا دیکھی، تو جبہ وہیں پہنا

آزاد کہا 'ہوُ' تو وہی سر کو مُنڈایا جو رنگ کہا اُس نے ، وہی رنگ رنگایا

کیا زرد میں، کیا سبز میں، کیا لال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

کچھ اُن کو طلب گھر کی، نہ باہر سے انہیں کام
تکیے کی نہ خواہش ہے، نہ بستر سے انہیں کام
استقل کی ہوس دل میں، نہ مندر سے انہیں کام
مفلس سے نہ مطلب، نہ تونگر سے انہیں کام
میدان میں، بازار میں، چوپال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

اُن کے تو جہاں میں عجب عالم ہیں، نظیرؔ آہ
اب ایسے تو دنیا میں ولی کم ہیں، نظیرؔ آہ
کیا جانے فرشتے ہیں، کہ آدم ہیں، نظیرؔ آہ
ہر وقت میں، ہر آن میں خرّم ہیں، نظیرؔ آہ
جس ڈھال میں رکھا، وہ اُسی ڈھال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد، جو ہر حال میں خوش ہیں

اعتذار

محترم قارئین کرام! ''ماہنامہ فیض الاسلام'' کے اگست 2025ء کے شمارہ میں ایک آیت کریمہ میں املاء کی ایک غلطی راہ پاگئی ہے۔ صفحہ نمبر 18 ،سطر نمبر 11 ''ومالنالا نؤمن باالله ''میں لفظ ''لا'' ٹائپنگ میں رہ گیا ہے۔ برائے مہربانی لفظ ''لا'' کو ''نؤمن'' سے پہلے شامل کرلیں۔ شکریہ

(مدیر)

ارشادات

علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ

(1)

حکیم سید امین الدین دہلوی

حضرت خواجہ علی ہجویریؒ ان اولیاء کرام میں سے ہیں جنہوں نے علم و معرفت کے دیپ جلائے اور علم فضل کے آسمان پر بدر منیر بن کے چمکے، آپ کے ارشادات عالیہ سے کئی لوگوں کی زندگی کے رخ بدل گئے اور بندگان خدا میں شمار ہونے لگے۔ ان کے ارشادات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ (مدیر)

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی زبان مبارک کا ایک ایک لفظ گنجینہ حکمت و معرفت ہے اور مسلمانوں کے روحانی و باطنی فروغ کے لیے انہوں نے کلمات طیبات کا ایک لازوال درس اپنی یادگار چھوڑا ہے۔ طالبان حق و صداقت اور تشنگان چشمہ معرفت کے لیے آپ کے کلمات اور اقوال درج ذیل ہیں۔

۱۔ فقیر کے لیے لازم ہے کہ بادشاہوں یا حاکموں کی جان پہچان اور ان کے میل جول کو اژدہا اور سانپ کی ہم نشینی اور دوستی خیال کرے کیوں کہ جب فقیر کو بادشاہ کا قرب حاصل ہوتا ہے تو اس کا سامان سفر اور توشہ برباد ہو جاتا ہے۔

۲۔ ترکی کلاہ سر پر رکھ لینے سے فقیری حاصل نہیں ہوتی۔ (فقیری تو شریعت کی غلامی سے حاصل ہوتی ہے) اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی پر کاربند رہو۔ اگر فقیر اس نیت سے فقیرانہ لباس پہنتا ہے کہ اس کو دولت مند کی ہم نشینی حاصل ہو جائے تو یقین جانو کہ وہ فقیر نہیں آتش پرست ہے جو غرور تکبر سے پُر ہے۔

۳۔ فقیر کے لیے مرشد کی حضوری سے بڑھ کر اور کوئی چیز درکار نہیں سچا مرشد وہ ہے جو دریائے معرفت کا غوطہ خور ہو۔

۴۔ جب فقیر مسافر مفلس، قلاش اور مصیبت زدہ ہوتا ہے تو صحیح معنوں میں فقیر ہوتا ہے چنانچہ ایک روایت میں

ہے کہ ایک روز جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فقر کے بارے میں کچھ فرما رہے تھے۔ تو صحابہ کرامؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! فقیر کو معرفت الٰہی کیونکر حاصل ہوتی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام جناب الٰہی سے یہ حکم لائے۔ فسیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبة المکذبین روئے زمین پر سیر و سیاحت کر کے دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۵۔ جب تو دیکھے تو اللہ تعالیٰ کی کاریگری کو دیکھ۔ تو اپنی شمع کا پروانہ بن جا۔ اور اس بات کا غم نہ کر کہ جان کو غم ہوگا۔ ہونے دو اس کا ہونا ہی بہتر ہے۔

۶۔ غرور کو اپنے جسم سے نکال۔

۷۔ اے طالب! تو اپنے حبیب اور لطیف کا غم اپنے وجود میں پیدا کر، راہ خدا کا مرد بن۔

۸۔ رات کو اٹھ کر عبادت کر۔ اپنے وجود کے سوراخ کشادہ کر۔

۹۔ بہت کم ہنسو کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فلیضحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیراً ۔ پس چاہیے کہ ہنسیں کم اور روئیں بہت۔

۱۰۔ صبح کے وقت دریا پر جا اور حضرت خضر علیہ السلام سے محبت اور اسم مذکورہ کا ذکر کر۔ (یعنی اللہ کا ذکر) تا کہ تو منزل پر پہنچ جائے۔

۱۱۔ تجھے لازم ہے کہ نفسانی خواہشات کی طرف مائل نہ ہو۔

۱۲۔ لوگوں کی طرف سے جو بطور تحفہ پیش کش نظر نیاز ملے۔ فقراء میں تقسیم کر دے اس میں سے کوئی چیز بھی اپنے پاس نہ رکھ۔

۱۳۔ لوگوں کا میل جول ترک کر دے اور تنہائی اختیار کر لے۔

۱۴۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور چیز میں مشغول نہ ہو۔

۱۵۔ اگر کسی قبر یا مزار پر تیرا گزر ہو تو اسے پڑھ کر بخش تا کہ اسے آرام نصیب ہو اور وہ تیرے حق میں دعا کرے۔

۱۶۔ اگر کسی کی کھجور کی گٹھلی بھی تیرے پاس ہو تو اس کے حوالے کر دے۔ جو اس کا مالک ہے اور اپنے پاس نہ رکھ۔

۱۷۔ جب دوست کا کوئی بھید تجھے حاصل ہوا سے باہر نہ پھینک اور اس سے بیزار نہ ہو کیوں کہ اس سے تیرا بھلا ہوگا۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ جب منصور حلاج نے دوست کے بھید کا ایک ذرہ ظاہر کیا۔ جس کے بدلے اسے سر دینا پڑا اور اس کی معرفت خاک میں مل گئی۔

۱۸۔ اس میں شک نہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام اولیاء اللہ کے دوست ہیں۔ بقا اور مشاہدہ ربانی اولیاء اللہ کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے۔

۱۹۔ صلہ رحم کی دوستی تجھ پر فرض ہے۔

۲۰۔ تجھے لازم ہے کہ اپنے ماں باپ کو اپنا قبلہ سمجھے۔

۲۱۔ اگر کوئی مشکل پیش آئے تو والدین کی قبر پر جا کر دعا کرے۔ تو اس کی مشکل حل ہو جاتی ہے۔

۲۲۔ نفس کافر ہے۔ حسب ذیل باتوں کے سوا نہیں مرتا۔ حق کی مدد، خاموشی، بھوک، تنہائی میل جول کا ترک اور اکیلے بیٹھ کر ہر دم خدا کی یاد کرنا۔

۲۳۔ تجھے لازم ہے کہ سچا عاشق بنے۔ اور اپنے پیر و مرشد کے قدموں میں جان دے دے مرشد کے قریب ہی رہے۔ ہر وقت مرشد کا دیدار کرتا رہے تاکہ تو حقیقت اور طریقت حاصل کرے۔

۲۴۔ سنو اور غور سے سنو۔ یہ باتیں تمہارے کام آئیں گی۔ یہ اچھی طرح یاد رکھو کہ اگر تم ارب پتی بھی ہو جاؤ، تو کیا ہو جائے گا آخر میں تم مٹھی بھر مٹی ہو۔ اور مٹی ہو جاؤ گے تم منی کا ایک قطرہ ہو۔ کیوں اس قدر غرور کرتے ہو۔ آخر کار جو کچھ تمہیں دنیا سے نصیب ہے وہ لے دے کر چار گز کفن ہے وہ بھی خدا جانے نصیب ہو گا یا نہ۔

۲۵۔ اے طالبو! غور کرو اور سمجھو غرور و تکبر چھوڑ دو۔

۲۶۔ راہ حق کے مرد بنو۔

۲۷۔ بیگانے کو اپنے پاس نہ آنے دو۔

۲۸۔ دولت کو عذاب سمجھو دولت اہل فاقہ کو دے کر دولت قربان کر دو اگر نہ دو گے تو قبر میں کیڑے بن کر کھائے گی اگر دے دو گے تو وہ تمہاری دوست بن جائے گی۔

۲۹۔ تمہارے ہاتھ پاؤں بھی تمہارے دشمن ہیں جب تم مر جاؤ گے۔ تو تمہارے پاؤں کہیں گے کہ تم بُری جگہ کیوں گئے تھے۔ ہاتھ کہیں گے تم نے غیر کی چیز کو کیوں اٹھایا۔ آنکھیں کہیں گی کہ تم نے کیوں بُری نگاہ سے دیکھا۔

۳۰۔ اپنے گناہوں کے لیے دن رات استغفار کرتے رہو۔

۳۱۔ استاد کا حق بجالاؤ۔

۳۲۔ کمزور لوگوں پر رحم کرو۔

۳۳۔ حرام لقمہ نہ کھاؤ۔

۳۴۔ بے عزتی کی جگہ پر قدم نہ رکھو جو عزت کرے اس کے پاس بیٹھو۔

۳۵۔ دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں۔توبہ گناہوں کو۔جھوٹ رزق کو۔چغلی عمل کو۔غم عمر کو۔صدقہ بلا کو۔غصہ عقل کو، پچھتانا سخاوت کو۔تکبر علم کو۔نیکی بدی کو۔اور ظلم عدل کو۔فرمایا جوان باتوں پر عمل کرے۔اور میرے حق میں دعائے خیر کرے۔مجھے یادر کھے اور خدائے تعالیٰ کو پہچانے کسی غیر پر بالکل نگاہ نہ کرے۔

۳۶۔ طالب کو ضروری ہے کہ غرور، تکبر اور خود پسندی کو چھوڑ دے۔

۳۷۔ مندرجہ ذیل آٹھ کلمات پر عمل کرنے سے خداشناسی حاصل ہو جاتی ہے۔

ا۔ جب نماز ادا کر رہے ہو۔تو اپنے دل کو قابو میں رکھے۔

ب۔ جماعت کے یار بنے رہو۔

ج۔ جب کسی کے گھر جاؤ تو اپنی آنکھ کو محفوظ رکھو۔

د۔ جب لوگوں کے پاس آؤ تو زبان کی نگہداشت کرو۔

ہ۔ اللہ تعالیٰ بزرگ و بلند کو فراموش نہ کرو۔

و۔ موت کو نہ بھلادو۔ ز۔ جو نیکی کسی کے حق میں کرو اسے بھول جاؤ۔

ح۔ بدی جو تم سے کی جائے اسے فراموش کردو۔

۳۸۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو یا اللہ میرے دل کو روشن چراغ بنادے۔اور مجھے اپنی یاد کا شوق بخش اور میرے دل کو غیر سے خالی کر میرے مرشد کو مجھ پر مہربان کر۔پہلے مجھے شکر بخش بعد ازاں دولت دے، پہلے مجھے کدورت سے پاک کر بعد ازاں اپنی طرف سے عنایت کر، پہلے مجھے صبر عنایت کر بعد ازاں مجھے بیماری دے یا اللہ مجھے وہ عمل عنایت کر جو بہت نیک اور عمدہ ہو مجھے اس بات کی توفیق دے جو پسندیدہ ہو۔

۳۹۔ مبتدی کو سماع نہیں سننا چاہیے یہ راستہ بہت مشکل ومحال ہے۔زوال کا زیادہ اندیشہ ہے۔

۴۰۔ گوشہ گیری اختیار نہ کر۔ بلکہ اللہ تعالیٰ سے مرشد کامل کی صحبت طلب کر اس کی محبت میں مجنوں بن جا۔

۴۱۔ دنیا پانی پر کشتی کی طرح ہے اور بے آب ملک ہے۔ تو غوطہ لگانے والا غوطہ خور بن۔ نہ کہ ڈوبنے والا۔

۴۲۔ ایسا کام کر کہ تجھ سے کسی کو فیض پہنچے کسی کا دل ناراض نہ کر۔

۴۳۔ محبت ایک کیفیت حال ہے اور حال کبھی قال نہیں ہوتا۔ یعنی محبت اگر زبردستی پیدا کرنا چاہو تو نہیں کر سکتے کیوں کہ یہ سراسر عطائے الٰہی ہے یہاں زور و زر کا کام نہیں۔

۴۴۔ دنیا کو کمینہ اور گھٹیا سمجھ۔ آخرت کا طالب بن دنیا کو فانی خیال کر۔

۴۵۔ موتی کا طالب بن۔ تاکہ تو مذکر او رنر ہو جائے۔

۴۶۔ طمع اور خواری کو اچھی طرح سمجھ لے۔

۴۷۔ دنیاوی مکر و عقل کو اپنے سے دور کر۔ ایمانی عقل کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کر۔

۴۸۔ مرشد کو اپنا قبلہ جان اس کے سامنے حاضر رہ کر اور نفس کو موٹا تازہ نہ بنا۔

۴۹۔ یادِ حق میں عمر بسر کر اپنے آپ کو سختی میں رکھ اور محنت کر تا کہ تو مرد کامل بن جائے۔

۵۰۔ اکیلے رہنا نہایت بے بہا چیز ہے اور بیش قیمت اسباب ہے مرشد کی حضوری ہر وقت اور ہر لحظہ رکھنی چاہیے۔

۵۱۔ مزاروں پر جا کر فاتحہ پڑھنی چاہیے تا کہ اہل مزار بھی دعا کریں۔

۵۲۔ یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنا چاہیے کیوں کہ یہ ایک بہترین فرض ہے۔

۵۳۔ نماز باجماعت ادا کرنی چاہیے دل سے وضو کرنا چاہیے۔

۵۴۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ہر دم بیان کرنی چاہیے۔ کیوں کہ اس کے سوا نہ ہمارا کوئی پشت پناہ ہے، نہ فریاد رس۔

۵۵۔ اللہ تعالیٰ سے نیک اولاد مانگو۔

۵۶۔ اگر تم میں نکاح کرنے کی قوت ہے تو بیوی کرو کیوں کہ یہ سکون کی زندگی ہے اور پاک دامنی بھی۔

۵۷۔ دنیا خوشی کا مقام نہیں۔ سراسر درد ہے۔

۵۸۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے دم مارنے کی جگہ نہیں۔ وہ آقا ہے ہم اس کے بندے ہیں۔

۵۹۔ اے طالب، حق کا طالب بن۔ تکلیف سے نہ ڈر۔ فقیری مشکل ہے۔ علم سیکھ۔ علم پر عمل کر۔

قائدملت خان لیاقت علی خان

پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم

اولادآدم میں آج تک ان گنت ایسی شخصیات پیدا ہوئی ہیں جنھوں نے اپنے زریں کارناموں سے انسانیت کی خدمت کی اور اپنے بعد آنے والی نسلوں کے لیے صفحۂ ہستی پر ایسے نقوش چھوڑ گئے جن کی تابش سے آج بھی جبینِ کہکشاں پائندہ وتابندہ ہے۔ خان لیاقت علی خان کا شمار بھی ایسی ہی ہستیوں میں ہوتا ہے۔ لیاقت علی خان، انسانیت وشرافت، دیانت وامانت وذہانت، سنجیدگی ومتانت، عزم وعمل، مردانگی وشجاعت اور ایثار وقربانی کا مجسمہ، قائداعظمؒ کے علم وحکمت کا عملی مقلد، بانی پاکستان کا سچا پیرو اور دست راست، پاکستان کا حقیقی پاسبان، سچا محب وطن، اقدار اسلامیہ کی ترویج کا شیدائی، بے باک مجاہد، بندۂ مومن، اعتدال پسند اور صلح جو انسان، جس کے اوصاف حمیدہ اور اعمال پسندیدہ نے ملت سے قائدملت کا لقب پایا۔ جس نے غازی کی زندگی گزاری اور شہید کی موت پائی۔ جس نے اپنا تن، من، دھن ملک وملت پر نثار کیا اور کہتا رہا میرے پاس روپیہ نہیں، جائیداد نہیں کہ تمھیں دوں، صرف ایک وعدہ کرتا ہوں کہ اگر ملک کی سالمیت وبقاء اور ملت کی عزت واحیاء کے لیے خون بہانے کی ضرورت پیش آئی تو لیاقت علی خان کا خون اس میں شامل ہوگا۔

وہ صادق القول قائدملت ۱۴۔ محرم الحرام ۱۳۷۱ھ بمطابق ۱۶۔ اکتوبر ۱۹۵۱ء لیاقت باغ راولپنڈی میں ایک شقی القلب، ننگ قوم وملت سید اکبر نامی شخص کے ہاتھوں پستول کی دو گولیاں کھا کر، شجرِ ملت کو اپنے لہو سے سینچ کر اپنا وعدہ وفا کر گیا ''برادران ملت'' کے الفاظ سے حاضرین کو خطاب کیا ہی تھا کہ دو گولیاں قلب کے زیریں حصے میں پیوست ہوگئیں۔ جونہی سٹیج سے گرے آپ کے قدیم رفیق کار، معتمد خاص اور سیاسی مشیر نواب صدیق علی خان اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی، مسٹر ہارڈی نے آپ کو سہارا دیا۔ گولیاں لگنے کی وجہ سے خون کا ایک فوارہ پھوٹا، جس سے سارا سٹیج اور نواب صدیق علی خان کے پارچات لت پت ہوگئے۔ غشی کی حالت میں کلمہ پڑھا اور فرمایا ''خدا پاکستان کی حفاظت کرے'' اللہ اللہ صد آفرین کہ موت کی دہلیز پر بھی قائدملت کو پاکستان کی حفاظت اور سالمیت

کا خیال اس حد تک دامن گیر تھا کہ انہوں نے موت کے منہ میں بھی اپنی آخری خواہش اور وصیت پاکستان کی بقاء اور تحفظ کے سلسلے میں فرمائی۔ لیاقت باغ سے آپ کو فوری طور پر کمبائنڈ ملٹری ہسپتال لے جایا گیا مگر ملک الموت نے مہلت نہ دی۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

آپ نے حریت اسلام اور پاکستان کی حفاظت کی خاطر جانِ عزیز قربان کر دی۔ یہی وہ مقام شبیری ہے جسے جان کی بازی لگا کر اور خون میں غلطاں ہو کر ہی حاصل کیا جا سکتا ہے اور قائد ملت نے وہ مقام بلند پالیا۔ اسی روز شام سات بجے جب ریڈیو پاکستان نے خان لیاقت علی خان کی شہادت کی خبر نشر کی تو سارے ملک میں صفِ ماتم بچھ گئی۔ چرخ عالم اسلام پر غم واندوہ کے بادل چھا گئے۔ پاکستان کے ہر شہر میں کاروبار حیات معطل ہو گیا۔ دکانوں پر تالے پڑ گئے سینما گھروں کی بتیاں گل ہو گئیں۔ دو روز کے لیے سرکاری دفتر بند کر دیے گئے۔ تین روز تک قومی پرچم سرنگوں رہا۔ چالیس روز تک ملک میں سوگ منایا جاتا رہا۔ دوسرے روز ۱۷۔ اکتوبر کو جب صبح پانچ بجے ان کی لاش کراچی پہنچائی گئی تو ان کی رہائش گاہ ۱۰۔ وکٹوریہ روڈ ایک ماتم کدہ بن گئی۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ آنسوؤں اور آہوں کا طوفانِ عظیم امڈ آیا۔ تمام قوم قائد ملت کے غم میں زاروقطار رو رہی تھی۔ آپ کے دونوں صاحبزادے اشرف اور اکرم مجسمہ غم بنے اپنی ناگہانی یتیمی پر متحیر وساکت کھڑے تھے۔ ۱۶۔ اکتوبر کی صبح جب قائد ملت گھر سے راولپنڈی کے لیے عازمِ سفر ہونے لگے تھے تو آپ کے صاحبزادے اشرف نے آپ کا دامن پکڑ کر کہا تھا کہ ابا جان آج نہ جائیں مجھے ڈر محسوس ہو رہا ہے تو قائد ملت نے اپنے لخت جگر کی ڈھارس بندھاتے ہوئے فرمایا تھا کہ بیٹا مجھے راولپنڈی میں مسلم لیگ کے جلسہ میں ضروری شرکت کرنا ہے۔ پہلے بھی تو جاتا ہی ہوں، خوف کی کوئی بات نہیں جلد واپس آ جاؤں گا۔

جب لاش گھر پہنچی تو ان کے الفاظ کو یاد کر کے بیگم لیاقت علی اور ان کے صاحبزادے دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے۔ ۱۷۔ اکتوبر ڈیڑھ بجے مولانا احتشام الحق تھانویؒ نے پولو گراؤنڈ میں لاکھوں کے مجمع میں نماز جنازہ پڑھائی اور آخری دیدار کے بعد شہید کارواں، قائد اعظمؒ کے دستِ راست کو، قائد اعظمؒ کے مزار کے پہلو میں دفن کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

۱۱۔ ستمبر ۱۹۴۸ء (قائد اعظمؒ کی وفات) کے بعد جب مایوسی اور ناامیدی کی بھیانک تاریکیاں ملک پاکستان کی نگاہوں کا نور چھین لینے میں سرگرم عمل تھیں اور ہر سو افسردگی، ناامیدی کے بادل امڈ آئے تھے تو عین اسی وقت

قائداعظمؒ کے نائب پاسبان ملتِ پاکستانیہ خان لیاقت علی خان نے روتی ہوئی قوم کے سر پر دستِ شفقت رکھ کر اہل پاکستان کی دستگیری فرمائی تھی اور پاکستان کی ہچکولے کھاتی ہوئی ناؤ کی ملاحی اپنے ذمہ لے لی تھی مگر وہ بھی پاکستان کی محافظت کو خدا کے حوالے کر کے ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ قائد ملت نے ۴۔ مارچ ۱۹۴۹ء کو اپنی تقریر کے دوران کہا تھا کہ ہم نے پاکستان کی مقدس سرزمین کے ایک ایک انچ کی حفاظت کا تہیہ کر لیا ہے۔ ہم یہ طے کر چکے ہیں کہ پاکستان کے لیے زندہ رہیں گے اور پاکستان کے لیے ہی مریں گے۔ لہٰذا انہوں نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔

جاں ہے تو کام آئے سدا اہل وطن کے
سر ہے تو اسے نذر وطن کرتے رہیں گے

قائد ملت خان لیاقت علی خان ضلع کرنال کے ایک نواب خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ جن کا شجرہ نسب نوشیرواں عادل سے ملتا ہے۔ ان کے آباؤ اجداد تقریباً ساڑھے پانچ سو سال پیشتر ہندوستان آ کر آباد ہو گئے تھے۔ لیاقت علی خان رستم علی کے گھر یکم اکتوبر ۱۸۹۵ء میں پیدا ہوئے۔ اور ۱۹۱۸ء میں علی گڑھ سے بی اے کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۱۹ء میں آکسفورڈ سے ایم۔ اے پاس کیا۔ ۱۹۲۲ء میں انگلستان سے بیرسٹرایٹ لاء کی ڈگری حاصل کر کے وطن واپس لوٹے تو ۱۹۲۳ء میں آل انڈیا مسلم لیگ سے منسلک ہو کر قائداعظمؒ کے مشیر خاص بن گئے۔ قائداعظم مسلم لیگ کے قائد کی حیثیت سے مسلمانوں کے حقوق تسلیم کرانے کے لیے سرگرم عمل تھے۔ لیاقت علی خان اس جدوجہد میں ہر موقعہ پر ان کا ساتھ دیتے رہے۔ ۱۹۴۳ء میں مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ کراچی میں اتفاق رائے سے مسلم لیگ کے سیکرٹری چنے گئے۔ ۴۶۔۱۹۴۵ء میں انتخابات ہوئے اس میں قائداعظمؒ نے انہیں اپنی جانب سے انتخابات کی نگرانی کا فرض سونپا آپ نے ملک کے وسیع تر دورے کر کے مسلمانوں کو لیگ کی حمایت کی ترغیب دی اور پنجاب، سندھ، سرحد اور مشرقی بنگال سے مسلم لیگ کو نمایاں کامیابی سے ہمکنار کرایا۔ آزادی ہند کے متعلق شملہ مذاکرات میں قائداعظمؒ کی معیت میں شرکت کی اور منطقی تقاریر سے قائداعظمؒ کے موقف کو تقویت بہم پہنچائی۔ ۱۹۴۶ء میں وائسرائے ہند کی انتظامیہ کے ہمراہ انگلستان گئے اور جنگ آزادی کے تقریری محاذ پر منطق اور استدلال کے وہ جوہر دکھائے کہ سامعین ششدر رہ گئے۔

وزیر مالیات کی حیثیت سے ۴۷۔۱۹۴۶ء کا متوازن بجٹ پیش کر کے ماہرین مالیات سے دادِ تحسین حاصل کی۔ حصول پاکستان کی جدوجہد میں ہر موقع پر قائداعظمؒ کے دوش بدوش سرگرم عمل رہے۔ ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو جب

پاکستان معرض وجود میں آیا تو قائداعظمؒ پاکستان کے پہلے گورنر بنے اور ان کے رفیق کار، قائد ملت 'خان لیاقت علی خان' پاکستان کے پہلے وزیراعظم مقرر ہوئے اور جب تک زندہ رہے نہایت محنت ،لگن اور خلوص سے پاکستان کی سربلندی وعظمت کے لیے کام کرتے رہے۔ پاکستان کا دفاع، مہاجرین کی آبادکاری، خارجہ پالیسی، داخلی نظم ونسق، مسئلہ کشمیر اور پاکستانی معیشت کی بحالی ایسے مسائل تھے جن کا عمل عام اعصاب کے انسان کے بس کا روگ نہ تھا مگر آپ نے ہر مسئلہ کے حل کے لیے ایسی حکمت عملی اختیار کی جس سے ملکی استحکام اور وقار میں بتدریج اضافہ ہوتا چلا گیا۔ آپ نے قائداعظمؒ کی وفات کے بعد جہاں ملک کے چپے چپے کا دورہ کر کے پاکستان کے افسردہ اور مغموم عوام کی ڈھارس بندھائی وہاں بھارت، برطانیہ، امریکہ اور روس کا دورہ کر کے اپنے خارجہ مراسم کو مستحکم کیا۔ آپ نے پیچیدہ مسائل میں اسلامی ممالک کو اپنا ہمنوا بنایا جو بین الاقوامی فورم پر ہمیشہ پاکستان کے موقف کی تائید کرتے رہے۔

مملکت خداداد پاکستان، قائداعظمؒ اور قائد ملت کی طویل سیاسی جدوجہد کا ایک انمول شیریں ثمر ہے۔ یہ ان کی ایک مقدس امانت ہے اس کے حصول میں لاکھوں افراد کا خون بہا ہے قائد ملت کی روح ہم سے تبھی خوش اور مطمئن ہو سکتی ہے جب ہم ان کے لائحہ عمل کو اپناتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چل کر پاکستان کے اوج وعظمت کے لیے اپنی زندگی وقف کر دیں۔

اطلاعات انجمن

صفحہ نمبر ۴۳ سے آگے

☆ انجمن فیض الاسلام کے ساتھ گہری وابستگی رکھنے والے ہمدرد انسان اویس صاحب، اویس برادرز پینٹ سٹور اقبال روڈ راولپنڈی کے تایا جان حاجی غلام سرور صاحب ریٹائرڈ پرنسپل پولیس کالج سہالہ بھی گذشتہ دنوں رحلت فرما گئے ہیں۔

انجمن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد، سینئر نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ، نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، فنانس سیکریٹری محمد صابر حسین اور سیکریٹری نشر واشاعت محمد بدر منیر سمیت اراکین مجلس منتظمہ، دیگر اراکین اور سٹاف ممبران نے تمام مرحومین کے ورثاء سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

اطلاعات انجمن

مرتب: تاج محمد جان

انجمن فیض الاسلام کے بجٹ برائے مالی سال 26-2025ء کی منظوری

انجمن فیض الاسلام کا مالی سال 26-2025 کا بجٹ مجلس عام کے اراکین کی بھاری اکثریت نے منظور کر دیا ہے۔ بجٹ کا کل حجم ستائیس کروڑ، 77 لاکھ، 60 ہزار روپے ہے۔ خصوصی بجٹ اجلاس صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد کی صدارت میں انجمن کے میاں حیات بخش ہال میں منعقد ہوا جس میں سینئر نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ، نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، فنانس سیکریٹری محمد صابر حسین، سیکریٹری نشرو اشاعت محمد بدر منیر، طاہر ضیاء اور مجلس عام کے اراکین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے گذشتہ سال کے بجٹ اجلاس کی کاروائی پڑھ کر سنائی جبکہ محمد صابر حسین، سیکریٹری مالیات نے نئے مالی سال کا بجٹ پیش کیا۔ اراکین مجلس عام نے بجٹ کے بعض نقاط پر بحث کی اور تحفظات کا اظہار کیا جن کو سیکریٹری مالیات، سیکریٹری نشر اشاعت محمد بدر منیر اور ان کے معاونین نے مدلل جواب سے مطمئن کیا۔ کل تخمینہ آمدن اور اخراجات 27 کروڑ، 77 لاکھ سے زائد بتائے گئے۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں اپنا گھر کے رہائشی بچوں کی رہائشی و تعلیمی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے گذشتہ مالی سال کے مقابلے میں زیادہ رقوم مختص کی گئیں۔ طلبہ کی سپورٹس سرگرمیوں کے بجٹ میں 3 لاکھ روپے کا اضافہ تجویز کیا گیا۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے کپڑوں، جوتوں، سٹیشنری اور دیگر لوازمات کی خریداری کے لیے بھی گذشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ رقوم مختص کی گئیں۔ بجٹ پر تفصیلی بحث اور اراکین مجلس عاملہ کی بعض تجاویز پر عمل درآمد کی یقین دہانی کے بعد ہاؤس نے واضح اکثریت سے بجٹ کی منظوری دے دی۔ اس موقع پر صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے تمام ممبران کی آمد اور بجٹ دستاویز پر اپنی آراء پیش کرنے اور بجٹ کی منظوری پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انجمن کے وسائل ہمارے پاس امانت ہوتے ہیں جن کو بچوں کی بہبود پر خرچ کرنے کے لیے انتہائی احتیاط برتی جاتی ہے۔ بجٹ اجلاس کا اختتام قاری غلام فاروق کی اجتماعی دعا پر ہوا۔

سیلاب زدگان کی فوری امداد کرنے کی اپیل

انجمن فیض الاسلام کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد اور دیگر عہدیداروں نے پاکستان کی تاریخ کے بدترین سیلاب کی تباہ کاریوں اوراس سے متاثر ہونے والے خاندانوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے تمام صاحبان ثروت لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سیلاب سے متاثر ہونے والے لوگوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے کئی قیمتی جانیں نگل لی ہیں۔ خیبر پختونخواہ، پنجاب اور سندھ میں بڑے پیمانے پر سیلاب نے تباہی مچائی جس میں لوگوں کے گھر اور سارا سامان، مال مویشی اور کھڑی فصلیں ملیامیٹ ہو گئیں اور متاثر ہونے والے لوگ یک دم ہر سہولت سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ بدن پر لگے کپڑوں کے سوا ان لوگوں کے پاس باقی کچھ نہیں بچا۔ بزرگ خواتین وحضرات اور معصوم بچے کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار بیٹھے امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گو کہ حکومت اور رفاعی تنظیمیں امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں مگر تباہی اور اسکے نتیجے میں درکار فوری امداد کی ضرورت کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ حکومت اور این جی اوز تمام متاثرہ علاقوں میں مہینوں تک شائد نہ پہنچ پائیں اس لئے سول سوسائٹی کے وہ لوگ جو ایسی آفت سے بچے ہوئے ہیں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ بود و باش کے سامان سمیت اپنا کھانا متاثرہ مستحقین میں بانٹ لیں. سیلاب زدہ علاقوں میں ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو خاص طور پر سر اور جسم ڈھانپنے کے لیے کپڑوں کی اشد ضرورت ہے۔ یہ لوگ اپنے دائیں بائیں موجود سیلابی پانی پینے پر مجبور ہیں جبکہ ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ درددل رکھنے والے شہری اپنے طور پر منظم ہو کر متاثرین کی ضروریات کی چیزیں جمع کریں اور ہنگامی بنیادوں پر یہ اشیاء مستحقین تک پہنچانے کا خود بندوبست کریں کیونکہ امدادی سامان کے ساتھ ساتھ امداد پہنچانے اور سیلاب میں گھرے لوگوں کو ریسکیو کرنے کے لیے افرادی قوت کی بھی ضرورت ہے۔

انجمن فیض الاسلام مندرہ کیمپس میں شجرکاری مہم کی رپورٹ

انجمن فیض الاسلام کے مندرہ کیمپس میں شجرکاری مہم کا آغاز کرتے ہوئے انجمن کے نائب صدر انجمن کے مندرہ کیمپس کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر نے کہا ہے کہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی ایک بڑی وجہ درختوں یا جنگلات کی شدید کمی ہے۔ شجرکاری مہم کے دوران زیادہ سے زیادہ پودے لگا کر ہم آنے والے ماہ وسال میں سیلاب کے نقصانات کم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے انجمن فیض الاسلام کے گرلز اور بوائز سکول کے اساتذہ کرام، طلبہ

اور تمام سٹاف ممبران سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں، دفاتر اور عام کھلی جگہوں پر درخت لگا کر پروان چڑھنے تک لگائے گئے پودے کی مکمل نگہداشت کریں۔ انجمن کے سیکریٹری نشر واشاعت محمد بدر منیر، مجلس منتظمہ کے ممبران راجہ پرویز حسین اور حسیب الرحمٰن صاحب اور کیمپس کے ملازمین اس موقع پر موجود تھے۔ لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں محمد اطہر نے کہا کہ انسان اور درخت لازم وملزوم ہیں۔ درخت موسموں کی شدت کو کم کرتے اور سیلابوں کو روکنے کا قدرتی ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی کے ساتھ ہمارے ملک میں عوام الناس میں درختوں کی ضرورت واہمیت کا شعور نہیں اور آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ جس رفتار کے ساتھ جنگلات میں اضافہ کرنا چاہیے تھا وہ نہیں ہوا۔ آبادی اور درختوں کے درمیان اسی بڑے عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ ہم بدترین سیلاب کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انجمن کے تمام تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ طلبہ کو شجرکاری کی اہمیت سے کماحقہ آگاہ کریں اور ان بچوں کے ذریعے جنگلات اور درختوں کی ضرورت کے بارے میں عوام الناس تک شعور پھیلائیں۔ سیکریٹری نشر واشاعت محمد بدر منیر نے کہا کہ جاری شجرکاری مہم کے دوران انجمن فیض الاسلام کے مختلف مراکز میں پودے لگائے گئے اور بچوں کو ان کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ درختوں کے فوائد ان گنت ہیں۔ اگر ہر پاکستانی اپنی ذمہ داری سمجھ کر کم از کم ایک پودا لگانے اور اس کو پروان چڑھانے تک نگرانی کرے تو جنگلات کی کمی کے باعث ہمیں جو مسائل درپیش ہیں ان پر قابو پانے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔

سالانہ سیرت النبی ﷺ تقریب کا احوال

انجمن فیض الاسلام کا اعزاز ہے کہ وہ ہر سال نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت کے بیان کے لیے سادہ مگر انتہائی پروقار تقریب منعقد کرتا ہے جس کا مقصد بچوں کو رسول پاک ﷺ کی سیرت سے آگاہ کرنا اور زندگیوں کو اس سیرت کے سانچے میں ڈھالنے کی ترغیب دینا ہے۔ اس سال بھی عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے انجمن فیض الاسلام کے راجا غلام قادر ہال میں یہ تقریب منعقد ہوئی جس میں کلام الٰہی کی تلاوت وترجمہ کے بعد طلباء اور طالبات نے قصیدہ بردہ شریف کے علاوہ مسحور کن آواز میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گلہائے عقیدت پیش کیا۔ ٹیچرز اور بچوں نے سیرت طیبہؐ کے موضوع پر پُر اثر تقاریر بھی کیں۔ اپنے خصوصی خطاب میں انجمن فیض الاسلام کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے تلاوت کلام پاک، نعتوں اور تقاریر کی ادائیگی پر اساتذہ کرام اور بچوں کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور کہا ہے کہ کائنات کی وجہ تخلیق نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات عالی

شان ہے جن کی پیروی اور اتباع دنیاوی اور اُخروی فلاح ونجات کا ذریعہ ہے۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کے اظہار کا بہترین طریقہ بھی آپ کی اتباع ہی ہے۔ان کی شان بیان کرنے کا حق ہم سے ادا نہیں ہوسکتا جن پر خود خالق کائنات اور اس کے فرشتے درود وسلام بھیجتے ہیں۔کانفرنس میں انجمن فیض الاسلام کے تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام اور طلبہ کی بہت بڑی تعداد کے علاوہ سینئر نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، بزم فیض کے چیئرمین پروفیسر نیاز عرفان، مسز مسرت شفیق، شبیر احمد ستی، فاروق قریشی، مندرہ کیمپس کے منیجر محمد اسلم اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اتباع لازم وملزوم ہیں۔انہوں نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ بچوں کو نصاب سے ہٹ کر بھی سیرت طیبہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تمام پہلوؤں سے آگاہ کریں۔ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی پوری زندگی حق و صداقت، امانت ودیانت، صبر وتحمل اور عفو ودرگزر سے لبریز ہے جن کی سچائی کی گواہی مخالفین نے بھی دی۔اگر میں ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کائنات کا مغز کہوں تو قطعی طور پر غلط نہ ہوگا۔اس موقع پر اپنے خطاب میں انجمن کی سینئر نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ نے انتہائی اختصار، ترتیب اور جامع انداز میں نبی آخرالزمان کی سیرت وکردار کو اُجاگر کرکے سامعین پر زور دیا کہ وہ اپنی زندگیوں کو سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈھالنے کی سعی کریں۔انجمن کے سیکریٹری جنرل گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے اپنے اظہار تشکر میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کو مشعل راہ بنانے پر زور دیا اور کانفرنس میں شرکت کرنے والے اساتذہ کرام، طلبہ اور دیگر کا شکریہ ادا کیا۔مندرہ سکول کے پرنسپل فاروق قریشی نے اجتماعی دعا کروائی۔

انتقال پرملال

☆ انجمن فیض الاسلام کی مجلس منتظمہ کے رکن انجینئر ساجد کی ہمشیرہ محترمہ کا گذشتہ دنوں انتقال ہوگیا۔مرحومہ کو ان کے سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کردیا گیا۔

☆ انجمن فیض الاسلام پکا کھوہ کیمپس کے انچارج قاری مطیع الرحمٰن کی والدہ گزشتہ دنوں رحلت فرما گئیں۔اللہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆ انجمن فیض الاسلام فیض آباد کے کیمپس کے مینیجر تنویر کیانی کے والد محترم گزشتہ دنوں اس دنیائے فانی سے کوچ فرما گئے۔انجمن کے جنرل سیکریٹری کی سربراہی میں سٹاف وممبران نے جنازہ میں شرکت کی۔ (باقی صفحہ ۳۹ پر)

توشۂ آخرت

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اُن کے مال کی مثال ایسی ہے۔ جیسے ایک دانہ، کہ اس سے سات بالیاں اُگیں۔ اور ہر ہر بالی کے اندر سو سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے افزونی دیتا رہتا ہے۔ اللہ بڑا وسعت اور بڑا علم والا ہے۔ (سورۃ البقرہ:۲۶)

☆

☆ انجمن کے مرکزی دفتر (ٹرنک بازار) اور فیض آباد کمپلیکس کی برانچوں میں موصول ہونے والے عطیات کی فہرست۔

اس شمارے میں جس ماہ کے عطیات کی فہرست شائع ہو رہی ہے۔ اگر آپ نے اسی ماہ میں عطیہ دیا ہو تو اپنی رسید نمبر کے مطابق جس جگہ اور جس تاریخ کو عطیہ دیا ہو وہیں تلاش کیجئے۔

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ اگست 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
28اگست25	5985	زاہد محمود صاحب	راولپنڈی	38000
//	20808	مبشرہ عابد صاحبہ	//	45000
//	20809	اذان فیبرکس	//	500
//	20810	مختار صاحب	//	100
29اگست25	20811	اذان فیبرکس	//	500
//	20812	ایس انجم بشیر صاحب	//	20000
//	20813	مختار صاحب	//	100
30اگست25	20814	محمد یوسف صاحب	//	500
//	20815	شاہد سہیل صاحب	//	5000
31اگست25	20816	محمد نعیم صاحب	//	1000
//	20817	ارشد علی صاحب	//	1200
//	20818	اذان فیبرکس	//	500
//	20819	ساجد نواز قریشی صاحب	//	2000
//	20820	محمد لطیف صاحب	//	500
//	20821	نیکدل مسلمان	//	100
//	20822	مختار احمد صاحب	//	100

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ ستمبر 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم ستمبر25	20823	امجد علی عمر صاحب	راولپنڈی	17300
//	20824	نثار صاحب	//	1000
//	20825	عاصم افتخار صاحب	//	10000
//	20826	اذان فیبرکس	//	500
//	20827	یوسف صاحب	//	500
//	20828	ثاقب والدین فیملی	//	400
//	20829	چندہ نمازیاں فیض مسجد	//	12400
یکم ستمبر25	20830	شعیب صاحب	راولپنڈی	100
//	20831	محمد صابر حسین صاحب	//	1000
//	20832	عرفان محمود صاحب	//	7600
//	20833	لطیف صاحب	//	500
2ستمبر25	20834	ارشاد الرحمٰن صاحب	//	1000
//	20835	بابر رحمان صاحب	//	1000
//	20836	والدین قاری نسیم صاحب	//	500
//	20837	اذان فیبرکس	//	500
//	20838	امجد جاوید صاحب	//	1000
//	20839	لیث اللہ صاحب	//	500
3ستمبر25	20840	محمد اشفاق صاحب	راولپنڈی	20000
//	20841	اذان فیبرکس	//	500
//	20842	شہباز صاحب	//	21000
//	20843	محمد یاسین صاحب	//	500
4ستمبر25	20844	نیکدل مسلمان	راولپنڈی	500
//	20845	نواز فیبرکس	//	500
//	20846	نوید اختر ملک صاحب	//	100000
//	20847	محمد ساجد صاحب	//	500
//	20848	ادریس افضل صاحب	//	1000
//	22051	خالد برادرز	حسن ابدال	200
//	22052	چوہدری ظفر صاحب	//	100
//	22053	محمد امین بانفروش	//	200
//	22054	ص نمبر۲۰۷ حاجی ملک قمرالدین	واہ سیمنٹ ورکس	600
//	22055	ص نمبر۱۱۶ امجد سبزی فروش	//	200
//	22056	ص نمبر۱۴ محمد شوکت محمد اکرام	//	370
//	22057	ص نمبر۱۱۹ حاجی ملک مسکین	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
4 ستمبر25	22058	حاجی ملک مسکین صاحب	واہ سیمنٹ ورکس	500
//	22059	ایک نیک دل انسان	//	100
//	22060	ص نمبر۱۰۲راجہ بکڈپو شاپ	//	770
//	22061	ص نمبر۱۱۹جمیل بکڈپو	//	680
//	22062	ص نمبر۱۵فیروز دین مرحوم، عبدالرشید صاحب	//	1900
//	22063	عاشق کریانہ سٹور	//	200
//	22064	ص نمبر۱۷حاجی جارب علی	بستی کارگہاں	510
//	22065	ص نمبر۵۲چوہدری برادرز سٹیٹ سٹور	//	1000
//	22066	ص نمبر۴۲۷قاضی دین الدین مرحوم	//	500
//	22067	ص نمبر۲۶۷محمد اسلم	//	310
//	22068	ص نمبر۵۰۴محمد شفیق مرحوم	HMC	310
//	22069	ص نمبر۱۳۳محمد شبیر سموسہ	//	260
//	22070	ص نمبر۱۶پاپولرٹیلو	//	780
//	22071	انفال واجد	ٹروڑکیمپ	1000
//	22072	ثاقب علی صاحب	//	2000
//	22073	محمد ثاقب علی صاحب	//	1000
//	22074	والدین مرحومین ثاقب	//	200
//	22075	ص نمبر۹۱پاکستان ڈرائی فروٹ	//	4740
//	22076	ص نمبر۷۹ الکرم جیولرز	کلرسیداں	500
//	22077	ص نمبر۱۵محمد حسن جنرل سٹور	//	500
//	22078	ص نمبر۱۵۰حاجی محمد نیاز مرحوم شبیر سویٹ	//	5870
//	22079	ص نمبر۵۷۷بابو محمد اسماعیل	//	4000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
4 ستمبر25	22080	ص نمبر۱۲چوہدری تاج فرنیچر	کلرسیداں	5680
//	22081	ص نمبر۳۱۲حسن جنرل سٹور	//	500
//	22082	ص نمبر۱۱۸محمد رضوان الیکٹریشن	راولپنڈی	1000
//	22083	میاں عبدالحکیم پھل صاحب	اسلام آباد	1000
//	22084	اعتبار حسین عباسی صاحب	//	100
//	22085	والدین مرحومین منیر اختر عباسی	//	500
//	22086	چوہدری محمد امین، چوہدری محمد نوید صاحبان	//	1000
//	22087	ص نمبر۲۱طارق بیکری	راولپنڈی	2700
//	22088	ص نمبر۱۲۶محمد نوید اے رحمان	//	3000
//	22089	ص نمبر۱۲۹اعدیل پراچہ	//	7350
//	22090	اضراسیاب شیخ صاحب	//	500
//	22091	ص نمبر۱۶۲احاجی محمد رشید	بھارہ کہو	750
//	22092	ص نمبر۱۳سعید الیکٹرک سٹور	لوہرمال مری	1000
//	22093	ص نمبر۴۷قمر عباسی پاکیزہ ہوٹل	//	860
//	22094	ص نمبر۶۴۷پاکیزہ ہوٹل	//	1160
//	22095	ص نمبر۲۱۸لینسلاٹ کیفی	مال روڈ مری	2480
//	22096	ص نمبر۱۳۹ لاہور ہوٹل	//	1500
//	22097	ص نمبر۲۲۰خان تحقیق سٹار بیکری	//	1930
//	22098	ص نمبر۲۱۴ون ڈالر شاپ	مرحبا چوک مری	860
//	22099	ص نمبر۲۱۴فرائی چکس	//	430
//	22100	عبدالرحمن بمعہ فیملی والدین مرحومین	//	100
5 ستمبر25	20849	احمد حفیظ صاحب	راولپنڈی	23000
//	20850	اذان فہیم کس	//	500
//	24251	ظفر مغل صاحب	//	1500
7 ستمبر25	24252	نوید مختار صاحب	//	1500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
7 ستمبر 25	24253	یوسف صاحب	راولپنڈی	500
8 ستمبر 25	24254	والد صاحب، ماموں، چاچا آل محمد	//	5000
//	24255	ڈاکٹر ولی اللہ صاحب	//	10000
//	24256	غلام حیدر صاحب	U.K	30000
//	24257	والدین قاری نسیم صاحب	راولپنڈی	200
9 ستمبر 25	24258	بشارت خان صاحب	//	2000
//	24259	پیروز بخت قاضی صاحب	لاہور	15000
//	24260	چوہدری یونس صاحب	راولپنڈی	1300
10 ستمبر 25	19851	سعد بن عاصم زبیری	//	500
//	19852	بریگیڈیئر فرخ حیات خان	//	10000
//	19853	کرنل ہمایوں صاحب	//	4000
//	19854	تنویر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	19855	شایان تنویر بھٹی صاحب	//	1000
//	19856	کموڈور سہیل عابد صاحب	//	2000
//	19857	منظر احمد صاحب	//	3000
//	19858	منظر احمد صاحب	//	2000
//	19859	منظر احمد برائے زوجہ مرحومہ	//	1000
//	19860	منظر احمد برائے والدہ صاحبہ	//	1000
//	19861	منظر احمد برائے والد صاحب	//	1000
//	19862	علیم ارشد صاحب	بحریہ ٹاؤن	5000
//	19863	ڈاکٹر ریاض احمد صاحب	//	2000
//	19864	محمود صاحب	//	2000
//	19865	ڈاکٹر شاہین صاحبہ	//	500
//	19866	ڈاکٹر ظہیر الدین بابر	//	5000
//	19867	شہناز اختر صاحبہ	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 ستمبر 25	19868	شہناز اختر صاحبہ	بحریہ ٹاؤن	1000
//	19869	خرم آزاد خان صاحب	//	1000
//	19870	سلمان اجمل شیخ صاحب	//	1000
//	19871	منصور صاحب	//	1000
//	19872	محبوب احمد صاحب	//	1000
//	19873	ذوالفقار علی قریشی صاحب	//	500
//	19874	قاضی علم اللہ صاحب	//	1000
//	19875	ایم ایل مفتی صاحب	//	1000
//	19876	بریگیڈیئر وقار درانی	اسلام آباد	500
//	19877	قریشی فوڈز	//	1000
//	19878	احسن امتیاز بھٹی صاحب	//	1000
//	19879	اعظم خان ترین صاحب	//	500
//	19880	ناجیہ رفیق صاحبہ	//	1000
//	19881	ایس عباس صاحبہ	//	5000
//	19882	راجہ فیملی	//	1000
//	19883	ڈاکٹر جمیلا نوشاد صاحبہ	//	8000
//	19884	ثمین نوشاد صاحبہ	//	5000
//	19885	روشین نوشاد صاحبہ	//	1000
//	19886	محمد یوسف صاحب	//	500
//	19887	حمیرا یوسف صاحبہ	//	500
//	19888	دانش صاحب	//	500
//	19889	سید علی راغب نقوی صاحب	//	2400
//	19890	ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری	//	200
//	19891	سعید الزمان صاحب	//	500
//	19892	خالد مقبول بھٹی صاحب	//	500
//	19893	ڈاکٹر خورشید احمد صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 ستمبر25	19894	ڈاکٹر جاوید ارشد مرزا	اسلام آباد	500
//	19895	عفت خانم صاحبہ	//	1000
//	19896	حاجی سیف اللہ خان بنگش	//	500
//	19897	بریگیڈیئر (مرحوم) مرزا غلام عباس	//	5000
//	19898	چوہدری ظہور احمد صاحب	//	5000
//	19899	اذیان رفیق صاحب	//	1000
//	19900	نذیر فاطمہ (مرحومہ)	//	1000
//	24261	اذان فیبرکس	راولپنڈی	500
//	24262	نوید فیبرکس	//	500
//	24263	ضیاء القمر صاحب	//	10000
11 ستمبر25	24264	نواز فیبرکس	//	500
//	24265	محمد فیاض صاحب	//	100
//	24266	نور اشرف اینڈ سنز	//	2000
//	24267	عائشہ عامر صاحبہ	//	1500
//	24268	عبدالحنان صاحب	//	500
//	24269	مختار احمد صاحب	//	100
//	24270	خیال محمد صاحب	//	1500
12 ستمبر25	23701	والدین مرحومین عبدالقیوم بٹ	راولپنڈی	1660
//	23702	س نمبر ۵۴ شالیمار فوٹو اسٹیٹ	//	1150
//	23703	س نمبر ۱۳۰ سٹی کیمسٹ میڈیکل سٹور	//	630
//	23704	صوبیدار محمد شاہ صاحب	//	100
//	23705	سید مرتضی شاہ مرحوم	//	100
//	23706	س نمبر ۵۵ حاجی محمد شاہ	//	1300
//	23707	س نمبر ۲۳۲ بلال بیکری	مندرہ	270
//	23708	س نمبر ۱۳ احمد شہزاد کریانہ سٹور	//	770

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12 ستمبر25	23709	س نمبر ۶۷ ثاقب علی	مندرہ	600
//	23710	س نمبر ۸۷ حاجی صوبیدار محمد حسین	//	900
//	23711	محمد محبوب چشتی قادریہ	راولپنڈی	500
//	23712	محمد اقبال صاحب	//	500
//	23713	ملک بشیر احمد و بیگم ملک بشیر	//	100
//	23714	چوہدری تیمور ظفر اینڈ رواہ تیمور	//	1100
//	23715	والدین مرحومین چوہدری ظفر	//	500
//	23716	عمران ٹریڈرز	//	1000
//	23717	سید تجمل حسین شاہ مرحوم	//	250
//	23718	سید زاہد حسین بخاری مرحوم	//	250
//	23719	ساجد محمود اینڈ محمد عثمان	//	200
//	23720	مختار برادرز	//	200
//	23721	علی سائیکل ورکس	//	1000
//	23722	بشیر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	23723	دختر عزیز حسین مرحومہ	//	500
//	23724	ملک خدا بخش و بیگم خدا بخش مرحومہ	//	300
//	23725	ملک عمران مرحوم	//	150
//	23726	حاجی نذیر احمد صاحب	راولپنڈی	50
//	23727	خرم شہزاد صاحب	//	100
//	23728	حاجی جان ٹی سٹور	//	200
//	23729	حاجی نصر اللہ و فیملی	//	1000
//	23730	ہارون ٹریڈرز	//	100
//	23731	صدیق کارپوریشن	//	200
//	23732	پاک شوز	//	100
//	23733	میر حسین و بیگم میر حسین مرحومین	//	200
//	23734	نسرین ناصر اینڈ ناصر سعید مرحوم	//	200

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12 ستمبر 25	23735	سید طالب حسین گیلانی مرحوم	راولپنڈی	1000
//	23736	پیر حسین صراف مرحوم	//	500
//	23737	محمد اشرف خان جدہ والے	//	200
//	23738	آفتاب باڈے صاحب	//	200
//	23739	نیو چمن آٹوز	//	100
//	23740	چوہدری افتخار حسین مرحوم	گوالمنڈی	2000
//	23741	نیک دل خاتون	//	500
//	23742	چوہدری افتخار حسین مرحوم	//	500
//	23743	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	23744	چوہدری نذیر حسین مرحوم	//	300
//	23745	ایک نیک دل خاتون	//	200
//	23746	افتخار احمد ستی صاحب	صدر	1000
//	23747	عبدالغفار صاحب	//	200
//	23748	حاجی معز الدین صاحب	//	4000
//	23749	ڈاکٹر سعدیہ صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	23750	یاسمین مرحومہ	راولپنڈی	100
//	24271	کامران صاحب	//	1000
13 ستمبر 25	24272	عمران صاحب	//	6000
//	24273	عدنان سلطان صاحب	//	5000
//	24274	بریگیڈیئر ابراہیم انجم صاحب	//	5000
//	24275	اذان الیکٹرکس	//	500
//	24276	چوہدری محمد عاشق مرحوم	//	1000
//	24277	عامر فاروق صاحب	//	500
//	24278	یوسف صاحب	//	500
14 ستمبر 25	24279	حاجی عبدالروف صاحب	راولپنڈی	5000
//	24280	ندیم صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14 ستمبر 25	24281	صدقات	راولپنڈی	20000
//	24282	اذان الیکٹرکس	//	500
//	24283	والدین بیٹی تنازل گرافک	//	1000
//	24284	مختار صاحب	//	100
15 ستمبر 25	22151	میاں رؤف صاحب	//	500
//	22152	والد مرحوم محمد بشارت	//	100
//	22153	جمشید صاحب	//	1000
//	22154	خواجہ حفیظ مرحوم	//	3000
//	22155	خواجہ حفیظ مرحوم	//	3000
//	22156	انجم نوید، مبشر نوید صاحبان	//	5000
//	22157	ملک شوکت مرحوم	//	500
//	22158	نیکہ بانو مرحومہ	//	500
//	22159	الیون ویلیوز	اسلام آباد	1000
//	22160	موفیلک شلوشن	DHA	1000
//	22161	احمد محمود زبیری مرحوم	اسلام آباد	1650
//	22162	نسرین محمود صاحبہ	//	50
//	22163	نسرین محمود صاحبہ	//	200
//	22164	طاہر اسلام زبیری صاحب	//	50
//	22165	عمیلا سعد صاحبہ	DHA	50
//	22166	رابعہ محمود صاحبہ	اسلام آباد	50
//	22167	محمد محسن شبیر فاطمہ مرحومین	//	100
//	22168	اسماء محمود بمعہ فیملی	//	300
//	22169	خرم مجتبیٰ بمعہ فیملی	//	300
//	22170	محمد شبیر حسن مرحوم	//	50
//	22171	سردار فاطمہ شہر بانو مرحومین	//	100
//	22172	فرخ محمود عائشہ نور فاطمہ	//	400

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
15 ستمبر25	22173	نسیم اشتیاق صاحبہ	راولپنڈی	1000
//	22174	نسیم اشتیاق صاحبہ	//	1000
//	22175	والدین مرحومین اشتیاق رسول	//	1000
//	22176	چوہدری اشتیاق رسول	//	1000
//	22177	چوہدری نوید اشتیاق	//	4500
//	22178	چوہدری خالد اشتیاق	//	1000
//	22179	ہما خالد صاحبہ	//	500
//	22180	نوید اشتیاق صاحب	//	2500
//	22181	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	22182	شاہد اشتیاق صاحب	//	1000
//	22183	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	22184	والدین مرحومین بیگم نوید	//	200
//	22185	محمد حسن صاحب	//	100
//	22186	محمد طیب صاحب	//	200
//	22187	انعم خالد صاحبہ	//	500
//	22188	عائشہ خالد صاحبہ	//	500
//	22189	راجہ پرویز صاحب	//	200
//	22190	والدین مرحومین راجہ پرویز	//	200
//	22191	محمد عمران صاحب	//	100
//	22192	دادا مرحوم عبدالقیوم	//	50
//	22193	دادی مرحوم عبدالقیوم	//	50
//	22194	نانی مرحوم عبدالقیوم	//	50
//	22195	والد صاحب مرحوم عبدالقیوم	//	100
//	22196	والدہ مرحومہ عبدالقیوم	//	100
//	22197	قاسم جان مرحومہ عبدالقیوم	//	50
//	22198	میر محمد مرحوم عبدالقیوم	//	50
15 ستمبر25	22199	چچا جان مرحوم عبدالقیوم	راولپنڈی	50
//	22200	تایا جان مرحوم عبدالقیوم	//	50
//	5986	امجد محمود صاحب	//	36300
//	5987	محمد الیاس صاحب	//	33000
//	5988	محمد علی صاحب	//	15400
//	24285	اذان فیبر کس	//	500
//	24286	امجد علی عمر صاحب	//	30000
//	24287	سید نبیل احسن صاحب	//	10000
16 ستمبر25	24288	چوہدری عبدالغفور، نسیم اختر غفور صاحبان	راولپنڈی	2000
//	24289	عابد صاحب	//	1000
//	24290	اذان فیبر کس	//	500
//	24291	اشرف جاوید فیملی	//	1000
//	24292	طاہرہ اشرف صاحبہ	//	1000
//	24293	محمد عثمان صاحب	//	1000
//	24294	طاہر محمود صاحب	//	400000
//	24295	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	5000
17 ستمبر25	24296	نادیہ چنگیز صاحبہ	//	500
//	24297	مرزا محمد حدید عباس صاحب	//	10000
//	24298	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	5000
18 ستمبر25	24299	اذان فیبر کس	//	500
//	24300	مختار احمد صاحب	//	100
19 ستمبر25	21251	محبوب احمد صاحب	اسلام آباد	1000
//	21252	ذوالفقار علی قریشی صاحب	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19ستمبر25	21253	قاضی علیم اللہ صاحب	اسلام آباد	1000
//	21254	بریگیڈیئر وقار دورانی	//	500
//	21255	قریشی فوڈز	//	1000
//	21256	احسن امتیاز بھٹی صاحب	//	1000
//	21257	ایس عباس صاحبہ	//	5000
//	21258	بیگم صاحبہ مسعود الزمان	//	500
//	21259	کامران ملک عثمان ملک ساجدہ نسیم	//	3000
//	21260	عثمان ملک خدیجہ آمنہ، عائشہ	//	5000
//	21261	راجہ فیملی	//	1000
//	21262	ڈاکٹر عیلا نوشاد صاحبہ	//	8000
//	21263	ثمین نوشاد صاحبہ	//	3000
//	21264	روشین نوشاد صاحبہ	//	1000
//	21265	محمد یوسف و فیملی	//	500
//	21266	محمد دانش صاحب	//	500
//	21267	حمیرا یوسف صاحبہ	//	500
//	21268	سید علی راغب نقوی صاحب	//	250
//	21269	ڈاکٹر عالیہ صاحبہ	//	5000
//	21270	سعد بن عاصم زبیری	//	2000
//	21271	سعد بن عاصم زبیری	//	500
//	21272	بریگیڈیئر فرخ حیات خان صاحب	//	10000
//	21273	کرنل ہمایوں صاحب	//	4000
//	21274	تنویر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	21275	کموڈور سہیل عابد صاحب	//	2000
//	21276	منظر احمد صاحب	بحریہ ٹاؤن	3000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19ستمبر25	21277	منظر احمد صاحب	بحریہ ٹاؤن	2000
//	21278	منظر احمد برائے زوجہ مرحومہ	//	1000
//	21279	منظر احمد برائے والد صاحب	//	1000
//	21280	منظر احمد برائے والدہ صاحبہ	//	1000
//	21281	ڈاکٹر ریاض احمد صاحب	راولپنڈی	2000
//	21282	علیم ارشد صاحب	اسلام آباد	5000
//	21283	ڈاکٹر شاہین صاحبہ	//	500
//	21284	محمود صاحب	//	2000
//	21285	احمد بلال ظہیر صاحب	//	6000
//	21286	اختر سعید صاحب	//	5000
//	21287	خرم آزاد خان صاحب	//	1000
//	21288	منیب مفتی صاحب	//	10000
//	21289	منیب مفتی صاحب	//	23000
//	21290	خالد مقبول بھٹی صاحب	//	500
//	21291	ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری	//	200
//	21292	سجاد افضل چیمہ صاحب	//	1000
//	21293	ڈاکٹر جاوید ارشد مرزا	//	1000
//	21294	ڈاکٹر جاوید ارشد مرزا	//	500
//	21295	ڈاکٹر جاوید ارشد مرزا	//	500
//	21296	عفت خانم صاحبہ	//	1000
//	21297	حاجی سیف اللہ خان بنگش	//	500
//	21298	مسز زاہدا نیس صاحبہ	//	5000
//	21299	ناجیہ رفیق صاحبہ	//	1000
//	21300	چوہدری ظہور احمد صاحب	//	5000
//	24301	چندہ نمازیاں فیض مسجد	راولپنڈی	5120
//	24302	عمیر رضا صاحب	//	10000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19 ستمبر25	24303	اذان ٹمبر کس	راولپنڈی	500
//	24304	مرزا محمد حیدر عباس صاحب	//	5000
//	24305	مختار صاحب	//	100
20 ستمبر25	24306	اذان ٹمبر کس	//	500
//	24307	یوسف صاحب	//	500
//	24308	عادل صاحب	//	4000
21 ستمبر25	24309	اذان ٹمبر کس	//	500
//	24310	انتظار الحسن صاحب	//	5000
22 ستمبر25	24311	ڈاکٹر اشتیاق صاحب	راولپنڈی	2000
//	24312	زاہد محمود صاحب	//	1000
//	24313	ڈاکٹر اشتیاق صاحب	//	2000
//	24314	منسوخ	-	-
//	24315	اذان ٹمبر کس	راولپنڈی	500
//	24316	طاہر محمود صاحب	//	400000
23 ستمبر25	5989	سہیل امجد صاحب	//	118743
//	5990	زاہد اختر صاحب	//	49500
//	24317	کرنل حامد نواز خان اینڈ فیملی	//	5000
//	24318	شفیع صاحب	//	1500
//	24319	اذان ٹمبر کس	//	500
//	24320	عمران صاحب	//	1000
//	24001	شیخ احسان الٰہی مرحوم	راولپنڈی	100
//	24002	ساجدہ احسان مرحومہ	//	100
//	24003	محمد اعظم خان مرحوم	//	100
//	24004	نادرہ بی بی مرحومہ	//	100
//	24005	آمنہ اعجاز صاحبہ	//	100
//	24006	ہما اعجاز صاحبہ	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
23 ستمبر25	24007	عبداللہ اعجاز صاحب	راولپنڈی	100
//	24008	مریم ایاز صاحبہ	//	100
//	24009	وسیم اشفاق صاحب	//	100
//	24010	سبحان ایاز صاحب	//	100
//	24011	ڈاکٹر رضوان صاحب	//	2000
//	24012	پروین اظہر	اسلام آباد	3000
//	24013	بیگم ایوب مرحومہ	//	200
//	24014	مختار احمد صاحب	//	2500
//	24015	ص نمبر ۵۶ رفیق باربر شاپ	//	1100
//	24016	ص نمبر ۱۰۸ غوثیہ ریسٹورنٹ	//	1630
//	24017	محمد ظفر صاحب	//	150
//	24018	چوہدری محمد ارشد کریانہ سٹور	//	1660
//	24019	شیخ اکرام مرحوم	//	5000
//	24020	ڈاکٹر مسعود مرحوم	//	200
//	24021	قابل شاہ صاحب	//	1130
//	24022	شاہدہ منصور صاحبہ	//	500
//	24023	ثمین صدیق مرحومہ	//	500
//	24024	چوہدری حاکم علی مرحوم	//	500
//	24025	غلام فرید صدیقی صاحب	//	5000
//	24026	بیگم عبدالودود صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	24027	آنسہ سعدہ کوثر صاحبہ	//	5000
//	24028	بڑی باجی معرفت عبدالجلیل خان صاحب	//	5000
//	24029	سعدہ پروین صاحبہ	//	5000
//	24030	عبدالجلیل خان صاحب	//	5000
//	24031	عبدالقادر صاحب	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
23 ستمبر 25	24032	مرحومین ارشد زمان انصاری وبیگم مرحومہ ارشد زمان	اسلام آباد	2000
//	24033	ڈاکٹر نجمہ عزیز صاحبہ	//	2000
//	24034	اتحاد پیکچرز	//	500
//	24035	اتحاد پیکچرز	//	500
//	24036	اسلام آباد سوپ اینڈ کیمیکلز	//	2000
//	24037	مدینہ دال ملز	//	200
//	24038	افتخار سیٹھی صاحب	//	5000
//	24039	گلیکسی پیکچرز	//	500
//	24040	رفیق کوثر مرحوم واہلیہ مرحومہ معرفت نعیم کوثر	//	3000
//	24041	میاں حسن احمد صاحب	//	2000
//	24042	سید سفیر الحق حقی سید تحسین الحق حقی معرفت فرح ناز	//	3000
//	24043	ارسلان پان	فیض آباد	200
//	24044	نانا مرحوم معرفت عبدالقیوم	ڈھوک الہی بخش	50
//	24045	طارق قیوم معرفت عبدالقیوم	//	100
//	24046	عادل قیوم صاحب	//	100
//	24047	ہارون قیوم معرفت عبدالقیوم	//	100
//	24048	سویرا ہارون، ہانیہ ہارون	//	100
//	24049	عمر اینڈ عثمان صاحبان	//	100
//	24050	عبدالقیوم صاحب	//	100
24 ستمبر 25	24321	عطاء الرحمان صاحب	راولپنڈی	1000
//	24322	اذان فیبر کس	//	500
//	24323	ندیم صاحب	//	4000
		(جاری)		

حسابات فیض آباد بابت ماہ اگست 2025ء

23 اگست 25	22537	مراد جمیل صاحب	راولپنڈی	19000
//	22538	سیدہ فرخ حسین، نعمان خان	//	5000
//	22539	عاقب انور صاحب	اسلام آباد	15000
//	22540	عاقب انور صاحب	//	6000
//	22541	فاطمہ صاحبہ	//	1000
//	22542	صدقات	//	74000
//	22543	سیدہ بانو صاحبہ	//	500
//	22544	علی صاحب	//	2000
//	22545	مسٹر اینڈ مسز محمد ہارون	//	1000
//	22546	اویس احمد صاحب	//	5000
//	22547	ناصر وقاص صاحب	//	4000
24 اگست 25	22548	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22549	التفات رسول خان صاحب	اسلام آباد	25000
//	22550	ایک نیک دل انسان	//	2000
//	22551	اختر امام صاحب	//	1000
//	22552	ڈاکٹر ہاشم کیانی صاحب	//	12000
//	22553	احسان عزیز صاحب	راولپنڈی	500
//	22554	پرویز ناظم صاحب	//	5000
//	22555	زینب کامران صاحبہ	//	1000
//	22556	نور ایمان	//	1500
25 اگست 25	22557	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22558	محمد عرفان عباسی صاحب	اسلام آباد	20000
//	22559	۳۲۰	//	10000
//	22560	شیخ محمد ارشد صاحب	//	30000
//	22561	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25اگست 25	22562	محمد جاوید صاحب	اسلام آباد	30000
//	22563	شہناز جاوید	//	30000
//	22564	ظفر صاحب	راولپنڈی	1500
//	22565	مسز عامر صاحبہ	//	1000
//	22566	صدقات	//	98500
//	22567	آمدن بذریعہ گودام	//	1440
26اگست 25	22568	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22569	محمد عامر قریشی صاحب	اسلام آباد	2000
//	22570	صدقات	//	20000
//	22571	نعیم شاہ صاحب	راولپنڈی	1110
//	22572	مسعود احمد صاحب	//	1000
//	22573	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	22574	مسز خالد صاحبہ	//	500
//	22575	راجا دانیال احمد خان صاحب	//	1500
//	22576	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	5000
//	22577	سیف الرحمان صاحب	//	1500
//	22578	اویس لطیف صاحب	//	1000
//	22579	امتیاز احمد صاحب	//	200
//	22580	ارتضیٰ قیصر	//	10000
//	22581	چوہدری ظہیر احمد صاحب	//	5000
//	22582	مہتاب، بذریعہ راحیلہ رام	//	5000
//	22583	اسامہ فاروق بذریعہ عمر احمد چیمہ	//	10000
27اگست 25	22584	صدقات	راولپنڈی	20000
//	22585	ارشد محمود صاحب	//	1000
//	22586	محمد مصطفیٰ ملک صاحب	//	1000
//	22587	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
27اگست 25	22588	احسان الحق صاحب	راولپنڈی	1000
//	22589	محمد رقیب صاحب	//	2830
//	22590	ایک نیک دل انسان	//	2000
//	22591	احمد دلدار صاحب	//	13000
//	22592	نور آمنہ صاحبہ	//	3000
//	22593	رانیا احمد	//	2000
//	22594	عمیرہ احمد صاحبہ	//	2000
//	22595	سہیل صاحب	//	1000
//	22596	عارف صاحب	//	1000
//	22597	واجد نواز صاحب	//	1000
//	22598	ملک محمد اسلم صاحب	//	5000
//	22599	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22600	زرغون شاہ صاحب	کوہاٹ	2000
//	22601	ناصر صاحب	راولپنڈی	1000
28اگست 25	22602	مسز ارشد صاحبہ	//	5000
//	22603	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22604	والدین نثار صاحب	//	400
//	22605	صدقات	//	1415
//	22606	صدقات	//	1415
//	22607	اختر صاحب	//	1000
//	22608	عمر صاحب	//	5000
//	22609	سعید اختر صاحب	//	5000
//	22610	دانش عباس صاحب	//	3530
//	22611	بلال عباس صاحب	مظفر آباد	1000
//	22612	برائے ایصال ثواب ام کلثوم	راولپنڈی	5000
//	22613	محمد ثقلین صاحب	//	10500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
28اگست25	22614	حاجی مختار صاحب	راولپنڈی	500
//	22615	محمد شایان عاطف صاحب	//	1000
//	22616	ناصر خالد و حسن علی صاحبان	//	12000
29اگست25	22617	سعدیہ دانیال صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	22618	دانیال حنیف صاحب	//	6000
//	22619	صدقات	//	20000
//	22620	میڈم زینت ظہیر	راولپنڈی	1200
//	22621	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	22622	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	22623	شوکت حسین صاحب	اسلام آباد	5000
//	22624	نازش صاحبہ	//	1000
//	22625	میڈم فہمیدہ شکیل صاحبہ	راولپنڈی	900
//	22626	مسز عامر صاحبہ	//	4000
//	22627	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	22628	طارق محمود صاحب	//	6300
//	22629	تحریم	//	500
//	22630	محمد رضوان صاحب	//	100
//	22631	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	22632	سیف الرحمان صاحب	//	2000
//	22633	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22634	صدقات	//	2120
//	22635	غضنفر عباس صاحب	//	4000
//	22636	زاہد رضا صاحب	اسلام آباد	900
//	22637	عبدالجبار صاحب	//	2000
//	22638	صدقات	//	110000
//	22639	ڈاکٹر زینب عباس صاحبہ	//	5000
29اگست25	22640	امجد سلیم صاحب	راولپنڈی	2000
30اگست25	22641	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22642	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22643	صدقات	راولپنڈی	5660
//	22644	اشتیاق احمد صاحب	//	1000
//	22645	بخاری صاحب	اسلام آباد	5000
//	22646	اسد صاحب	راولپنڈی	2000
//	22647	مسز خالد فاروق صاحبہ	//	7000
//	22648	صدقات	//	60000
31اگست25	22649	شاہ زیب صاحب	//	1000
//	22650	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22651	مسز ظفر ملک صاحبہ	اسلام آباد	9000
//	22652	کامران سلیم صاحب	//	2500
//	22653	شاہد اسحاق صاحب	راولپنڈی	2500
//	22654	سجاد صاحب	//	1000
//	22655	ایک نیک دل انسان	//	2000
//	22656	ایک نیک دل انسان	//	5000
//	22657	شفقت صاحب	اسلام آباد	10000
//	22658	فاروق احمد صاحب	راولپنڈی	1000
//	22659	عبدالحمید صاحب	//	100
//	22660	چوہدری سرور صاحب	//	4000
//	22661	محمد اسماعیل انور صاحب	//	15000
//	22662	رامین تجمل	//	5000
//	22663	اشتیاق صاحب	//	10000

حسابات فیض آباد بابت ماہ ستمبر 2025ء

کیم ستمبر25	22664	صدقات	راولپنڈی	2820
//	22665	صدقات	//	70000
//	22666	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22667	عبید غفور صاحب	//	500
//	22668	راجا خرم اختر صاحب	//	5000
//	22669	اعجاز صاحب	//	500
//	22670	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	22671	نعیم اختر صاحب	//	500
//	22672	زین العابدین صاحب	//	1000
//	22673	چوہدری کامران صاحب	//	1000
//	22674	چوہدری شفیق صاحب	قطر	10000
//	22675	وقارالمش	راولپنڈی	2000
//	22676	محمد ممتاز ملک مرحوم	//	5000
//	22677	آصف صاحب	//	4300
//	22678	صدقات	//	50000
//	22679	ایس این عباس صاحب	//	10000
//	22680	فراست جبین	//	1000
//	22681	سہیل ضیاء صاحب	//	1000
//	22682	اختر جبین	//	2000
2 ستمبر25	22683	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22684	عبدالرقیب صاحب	//	1620
//	22685	وقاص محمد صاحب	//	1000
//	22686	محمد عارف صاحب	//	1000
//	22687	محمودہ اجمل صاحبہ	اسلام آباد	25000
//	22688	Musawara Rasool	//	30000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
2 ستمبر25	22689	احتشام علی، معرفت سید زاہد علی	اسلام آباد	66000
//	22690	ڈاکٹر مہرین مسعود صاحبہ	راولپنڈی	14000
//	22691	سید زاہد ترمذی، معرفت سید زاہد علی	//	60000
//	22692	انیقہ ادریس صاحبہ	//	100000
//	22693	رہائشی ملازمین فیملی کوارٹرز	//	5521
//	22694	سیف الرحمان صاحب	//	1500
//	22695	کرنل امجد صاحب	اسلام آباد	13000
//	22696	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	22697	سید محمد نثار حیدر صاحب	//	50000
//	22698	احمد حسین باجوہ صاحب	//	2000
//	22699	کرنل (ر) میاں جمیل اطہر	راولپنڈی	200
//	22700	توقیر صاحب	//	5000
//	22701	میڈم عائشہ صاحبہ	//	4500
//	22702	شیر افضل صاحب	//	1600
//	22703	عثمان صاحب	//	10000
//	22704	نعیم صاحب	//	3000
//	22705	دانیال حنیف صاحب	//	1000
3 ستمبر25	22706	صدقات	راولپنڈی	6900
//	22707	صدقات	//	1200
//	22708	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22709	محمد شعیب صاحب	اسلام آباد	5500
//	22710	عرفان صاحب	راولپنڈی	15000
//	22711	محمود اختر کیانی صاحب	//	3000
//	22712	مقبول الٰہی صاحب	اسلام آباد	5000
//	22713	والدین مقبول الٰہی	//	1000
//	22714	اعجاز صاحب	//	900

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3 ستمبر 25	22715	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	اسلام آباد	10000
//	22716	مہر ضیاء صاحب	//	10000
//	22717	ماسٹر گل مبارک	//	1000
//	22718	نصرت آفتاب صاحب	//	2500
//	22719	آفتاب شوکت صاحب	//	2500
//	22720	ڈاکٹر خان صاحب	//	2000
//	22721	محمد عنایت صاحب	راولپنڈی	8000
//	22722	محمد ایان صاحب	//	1750
//	22723	زاہد رضا صاحب	اسلام آباد	1500
//	22724	تنویر صاحب	//	7000
//	22725	طالب حسین ستی صاحب	راولپنڈی	30000
//	22726	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	21000
//	22727	کرنل مسعود صاحب	//	21000
4 ستمبر 25	22728	صدقات	راولپنڈی	20000
//	22729	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22730	طارق صاحب	//	10000
//	22731	والدین صاحب	//	4000
//	22732	سرینہ فلورنگ	//	1500
//	22733	مسز انجم بلال صاحبہ	//	1000
//	22734	کشور جہاں	//	2000
//	22735	محمد اویس صاحب	//	5000
//	22736	چوہدری شاہد صاحب	//	1500
//	22737	سٹاف ماڈل سکول	//	18000
//	22738	رفاقت صاحب	//	2500
//	22739	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22740	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
4 ستمبر 25	22741	مرحومہ شگفتہ شاہین	اسلام آباد	20000
//	22742	محمد ساجد صاحب	//	8000
//	22743	راحیلہ بتول صاحبہ	//	500
//	22744	ناطق حسین صاحب	//	500
//	22745	شاہد اینڈ سعدیہ	//	1000
//	22746	شافعہ رابعیہ	//	1000
//	22747	محمد عمران صاحب	//	2000
//	22748	صدقات	//	15000
//	22749	رومان نثار	//	7070
//	22750	عبید غفور صاحب	//	100
5 ستمبر 25	22751	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22752	ندیم رفیق صاحب	//	5000
//	22753	امجد صاحب	//	2610
//	22754	میڈم نسیم نازنین	//	1000
//	22755	مسز مسرت عباس	//	1000
//	22756	میڈم عائشہ خان	//	1000
//	22757	محمد شبیر عباس صاحب	اسلام آباد	30000
//	22758	اویس لطیف صاحب	//	1000
//	22759	پیرزادہ راحت مسعود قدوسی	//	5000
//	22760	عامر حسین صاحب	//	25000
//	22761	عامر حسین صاحب	//	12000
//	22762	ندیم صاحب	//	30000
//	22763	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	22764	راشدہ سرور صاحبہ	//	2000
//	22765	فیصل جی	//	1400
//	22766	شمس صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
5 ستمبر 25	22767	سید عثمان احمد صاحب	اسلام آباد	6000
//	22768	کامران جی	//	2830
//	22769	آمدن بذریعہ گودام	//	750
//	22770	اسامہ صاحب	//	5000
//	22771	راجا رؤف صاحب	//	5000
//	22772	ایک نیک دل انسان	//	500
//	22773	اقبال بیگم صاحبہ	//	5000
//	22774	قاضی مظہر قریشی صاحب	//	2000
//	22775	صدقات	//	27000
6 ستمبر 25	22776	کیپٹن حکم داد صاحب	راولپنڈی	4000
//	22777	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22778	ارشد محمود صاحب	//	1000
//	22779	محمد امجد علی صاحب	//	7500
//	22780	امجد صاحب	//	1000
//	2271	چوہدری نذیر احمد صاحب	//	5000
//	22782	نگہت ماجد ملک	//	10000
//	22783	نگہت رشید صاحبہ	//	1500
//	22784	دانش جاوید صاحب	//	500
//	22785	رمضان صاحب	//	510
//	22786	صدقات	//	58000
7 ستمبر 25	22787	عثمان صاحب	راولپنڈی	1000
//	22788	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22789	ایک نیک آدمی	//	2000
//	22790	شیخ طارق صاحب	اسلام آباد	1000
//	22791	ڈاکٹر الیاس صاحب	//	500
//	22792	طاہرہ الیاس صاحبہ	راولپنڈی	4000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
7 ستمبر 25	22793	بخاری صاحب	اسلام آباد	5000
//	22794	حسن صاحب	راولپنڈی	9000
//	22795	مسٹر اینڈ مسز پرویز اقبال	//	1500
//	22796	کیپٹن محمد رشید صاحب	گجرات	30000
//	22797	عائشہ، اسماء، عنایہ	اسلام آباد	3000
//	22798	فاران احمد	//	1000
//	22799	میجر ناصر صاحب	//	10000
//	22800	ظہیر الدین صاحب	//	5000
//	22801	منسوخ	-	-
//	22802	سہیل احمد صاحب	راولپنڈی	1000
//	22803	صدقات	//	67000
//	22804	عبدالعزیز صاحب	//	12000
8 ستمبر 25	22805	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22806	راجا دانش بشیر صاحب	USA	5000
//	22807	ایک نیک بندہ	اسلام آباد	5000
//	22808	ایک نیک بندہ	//	500
//	22809	پیرزادہ راحت مسعود قدوسی	راولپنڈی	5000
//	22810	محمد اکبر صاحب	اسلام آباد	5000
//	22811	عزیزہ مبشر صاحبہ	//	150000
//	22812	محبوب احمد صاحب	راولپنڈی	500
//	22813	شائستہ زید صاحبہ	//	2000
//	22814	جاوید اقبال صاحب	اسلام آباد	10000
//	22815	شاہ زیب صاحب	راولپنڈی	200
//	22816	صدقات	//	35000
//	22817	ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب	اسلام آباد	12000
9 ستمبر 25	22818	نوید احمد صاحب	راولپنڈی	3000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
9 ستمبر 25	22819	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22820	سیما خان	اسلام آباد	50000
//	22821	محمد شاویز صاحب	//	1000
//	22822	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	22823	عابد صاحب	راولپنڈی	500
//	22824	گروپ کیپٹن ناصر ضیاء	//	10000
//	22825	عبدالغفار صاحب	//	2000
//	22826	ڈاکٹر فیصل صاحب	//	650
//	22827	ندیم صاحب	//	3000
//	22828	سارہ خان صاحبہ	//	5000
//	22829	پاکستان	//	18000
//	22830	سیف الرحمان صاحب	راولپنڈی	1000
//	22831	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22832	مسرت جاوید بٹ	//	37500
//	22833	احمد بٹ صاحب	//	16550
//	22834	محمد سرور صاحب	راولپنڈی	800
//	22835	ڈاکٹر طاہر بشیر چوہدری	اسلام آباد	10000
//	22836	چوہدری بشیر صاحب	//	1000
//	22837	غلام فاطمہ صاحبہ	//	500
//	22838	رابعہ مسعود صاحب	راولپنڈی	10000
//	22839	صدقات	//	70000
//	22840	ایک نیک بندہ	//	1000
10 ستمبر 25	22841	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22842	سیف انرجی لمیٹڈ	اسلام آباد	150000
//	22843	مسز ظفر ملک صاحبہ	//	5000
//	22844	عبدالشکور صاحب	راولپنڈی	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 ستمبر 25	22845	آدمن پذیر ریڈ ٹائل کلینک	راولپنڈی	15400
//	22846	عبدالرحمٰن صاحب	//	5000
//	22847	خلیل الرحمٰن صاحب	//	2500
//	22848	صدقات	//	5660
//	22849	صدقات	//	2830
//	22850	ایک نیک بندہ	اسلام آباد	2000
11 ستمبر 25	22851	فرحان احمد صاحب	راولپنڈی	5000
//	22852	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22853	عذرہ شاہ صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	22854	صدقات	//	15000
//	22855	ایک نیک دل خاتون	//	5000
//	22856	عبدالرحمٰن صاحب	//	1000
//	22857	اختر مسعود عباسی صاحب	//	20000
//	22858	حارث، حسن	//	2000
//	22859	پی سی سٹور	//	7000
//	22860	مسعود اختر صاحب	//	1000
//	22861	احسان عزیز صاحب	//	500
//	22862	صغیر احمد صاحب	راولپنڈی	2000
//	22863	ڈاکٹر مظہر عباس صاحب	اسلام آباد	1000
//	22864	صدقات	//	96500
//	22865	امجد خان صاحب	راولپنڈی	2000
//	22866	شائل صاحبہ	//	500
//	22867	ابن ناصر صاحب	//	1000
//	22868	عبدالرزاق صاحب	//	1000
12 ستمبر 25	22869	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22870	ظفر عمیر صاحب	اسلام آباد	8000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12 ستمبر25	22871	عامر صاحب	اسلام آباد	1000
//	22872	ارسلان محبوب صاحب	//	5000
//	22873	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	22874	ناصر علی صاحب	//	50000
//	22875	عمر ندیم صاحب	//	25000
//	22876	ڈاکٹر ظفر صاحب	//	5000
//	22877	رضی اللہ صاحب	راولپنڈی	2000
//	22878	ظہیر احمد صاحب	//	1000
//	22879	محمد جاوید صاحب	//	2000
//	22880	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	22881	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	20000
//	22882	سید سہیل رضا صاحب	راولپنڈی	3000
//	22883	ندیم صاحب	//	10000
//	22884	صدقات	//	25000
13 ستمبر25	22885	زاہد محمود، ارسلان احمد	//	1000
//	22886	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22887	طاہر اینڈ فیملی	اسلام آباد	5000
//	22888	انجینئر فاروق	راولپنڈی	5040
//	22889	مسز رفعت ریاض صاحبہ	اسلام آباد	10000
//	22890	نصیر اللہ اعوان صاحب	//	14000
//	22891	عرفان اللہ اعوان صاحب	//	10000
//	22892	محمد زکریا فاسٹ یونیورسٹی	//	500
//	22893	ذیشان صاحب	راولپنڈی	500
//	22894	مظفر حسین صاحب	//	3000
//	22895	صدقات	//	55000
//	22896	ناصر عباس صاحب	اسلام آباد	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14 ستمبر25	22897	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22898	عبدالقادر صاحب	//	3500
//	22899	محمد حسین علی حیدر صاحب	اسلام آباد	100
//	22900	سہیل لطیف صدیقی صاحب	//	10000
//	22901	مسز جنید بیگ	راولپنڈی	100
//	22902	ایک نیک بندہ	//	2000
//	22903	اشفاق احمد صاحب	//	6000
//	22904	زاہد رضا صاحب	اسلام آباد	500
//	22905	ندیم صاحب	//	5000
//	22906	ایک نیک بندہ	//	3000
//	22907	صدقات	//	5660
//	22908	ایک نیک بندہ	//	5000
//	22909	ندیم صاحب	//	12000
//	22910	سہیل احمد صاحب	راولپنڈی	1000
//	22911	صدقات	//	30000
15 ستمبر25	22912	منسوخ	-	-
//	22913	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22914	سردار شوکت صاحب	اسلام آباد	5000
//	22915	اسامہ بکس اینڈ بکس	راولپنڈی	2000
//	22916	رانا محمد شاہد صاحب	اسلام آباد	1000
//	22917	فدا حسین صاحب	کلر سیداں	3500
//	22918	محمد چنگیز صاحب	اسلام آباد	1000
//	22919	محمود جواد صاحب	راولپنڈی	2000
//	22920	سید زرغون شاہ صاحب	کوہاٹ	2000
//	22921	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22922	صدقات	راولپنڈی	64000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
15 ستمبر25	22923	سیف الرحمٰن صاحب	راولپنڈی	1500
//	22924	خلیق الزمان شاہ صاحب	//	2000
16 ستمبر25	22925	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22926	خالد محمود صاحب	//	1000
//	22927	مسز زینت ظہیر	//	1500
//	22928	محمد معوذ، محمد حمزہ صاحبان	اسلام آباد	1000
//	22929	الائیڈ سکول حرمین کیمپس	//	4840
//	22930	آمدن بذریعہ گودام	راولپنڈی	1500
//	22931	الائیڈ سکول حرمین کیمپس	//	12160
//	22932	ڈاکٹر مسرت علی خان	//	10000
//	22933	مشتاق فرید کیانی صاحب	انگلینڈ	10000
//	22934	جمشید علی صاحب	اسلام آباد	30000
//	22935	جمشید علی صاحب	//	25000
//	22936	عامر حسین صاحب	//	12000
//	22937	فاطمہ سمیر صاحبہ	//	12000
//	22938	شفاء فاؤنڈیشن انٹرنیشنل ہسپتال	//	10000
//	22939	ذوالفقار علی صاحب	راولپنڈی	1000
//	22940	اہل خانہ وقار احمد	//	2000
17 ستمبر25	22941	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22942	مدثر محمود صاحب	//	5000
//	22943	راجا یاسر عزیز صاحب	//	5000
//	22944	خرم شہزاد صاحب	واہ کینٹ	3000
//	22945	یارز	//	5000
//	22946	محسن عزیز صاحب	راولپنڈی	240000
//	22947	نیف اکبر صاحب	آزاد کشمیر	5000
//	22948	امجد سلیم صاحب	راولپنڈی	3000
17 ستمبر25	22949	صدقات	راولپنڈی	60000
//	22950	محمد ریاض صاحب	اسلام آباد	500
18 ستمبر25	22951	صدقات	راولپنڈی	14000
//	22952	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22953	ڈاکٹر جمال ناصر صاحب	//	50000
//	22954	ملازمین رہائشی کواٹر	//	5500
//	22955	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22956	سید حامد علی شاہ صاحب	//	15000
//	22957	حسن صاحب	راولپنڈی	1000
//	22958	رزین رضا	//	1000
//	22959	اختر کمال صاحب	//	15000
//	22960	چوہدری شاہد اینڈ کامران	اسلام آباد	1000
//	22961	عشرت	//	30000
//	22962	عاطف صاحب	//	500
//	22963	آصف بشیر صاحب	راولپنڈی	3000
//	22964	ولید یونس صاحب	//	1000
19 ستمبر25	22965	محمد عامر صاحب	اسلام آباد	500
//	22966	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22967	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	22968	مسز ظفر ملک صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	22969	رضی الرحمان صاحب	راولپنڈی	2000
//	22970	ملک سہیل صاحب	//	500
//	22971	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	22972	عبدالرزاق صاحب	//	1000
//	22973	فاطمہ حسین	//	1000
//	22974	ایک بندہ خدا	اسلام آباد	300

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19 ستمبر25	22975	سرور صاحب	اسلام آباد	5000
//	22976	احمد صاحب	//	5000
//	22977	اسد صاحب	راولپنڈی	3000
20 ستمبر25	22978	طارق محمود بیگ صاحب	اسلام آباد	100
//	22979	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	22980	عشاء قیوم	//	500
//	22981	صفیہ بی بی صاحبہ	//	500
//	22982	صدقات	راولپنڈی	5600
//	22983	سید عدنان شاہ صاحب	اسلام آباد	10000
//	22984	اویس صاحب	راولپنڈی	2000
//	22985	محمد عرفان صاحب	//	2000
//	22986	نبیل حفیظ حورانی صاحب	اسلام آباد	20000
//	22987	ندیم صاحب	//	12000
//	22988	راجا گل نواز صاحب	//	7100
21 ستمبر25	22989	طارق محمود بیگ صاحب	فیض آباد	100
//	22990	ڈاکٹر محمد صفدر ملک صاحب	اسلام آباد	2000
//	22991	محمد عمر محمود صاحب	//	1000
//	22992	نعیم صاحب	//	10000
//	22993	عثمان احمد جان صاحب	//	20000
//	22994	ایک نیک بندہ	//	2000
//	22995	امجد خان صاحب	//	300
//	22996	مریم شاہد	راولپنڈی	1000
//	22997	دانش صاحب	//	1000
//	22998	صدقات	//	48000
22 ستمبر25	22999	طارق محمود بیگ صاحب	فیض آباد	100
//	23000	بشارت احمد صاحب	راولپنڈی	900
22 ستمبر25	23001	محمد آصف ملک صاحب	بہارہ کہو	5000
//	23002	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	23003	حامد حسین صاحب	//	5000
//	23004	محمد رشید صاحب	//	1000
//	23005	صدقات	راولپنڈی	5660
//	23006	اویس احمد صاحب	//	5000
//	23007	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	23008	صدقات	//	68000
23 ستمبر25	23009	اویس مرسلین صاحب	راولپنڈی	1000
//	23010	سلطان محمد مرحوم بذریعہ حسن بنارس خان	//	10000
//	23011	صدقات	//	5660
//	23012	بشارت احمد صاحب	//	200
//	23013	اختر خالد وحید صاحب	//	5000
24 ستمبر25	23014	صدقات	راولپنڈی	72000
//	23015	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	23016	ناصر صاحب	//	12000
//	23017	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	23018	سیف الرحمان صاحب	//	2000
//	23019	ڈاکٹر عائشہ صاحبہ	راولپنڈی	100000
//	23020	عثمان صاحب	//	12000
//	23021	خالد محمود صاحب	چراہ	5000
//	23022	ڈاکٹر زینب عباس مرزا	راولپنڈی	5000
//	23023	حسن دین صاحب	اسلام آباد	500
//	23024	اقراء حسن	//	500
25 ستمبر25	23025	صدقات	راولپنڈی	64000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25 ستمبر25	23026	مسز راشد صاحبہ	راولپنڈی	5000
//	23027	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	23028	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	23029	مسعود صاحب	//	1000
//	23030	راحت مسعود قدوسی	راولپنڈی	5000
//	23031	محمد تحسین صاحب	//	2000
//	23032	محمد جنزیل	//	2000
//	23033	مسٹر اینڈ مسز ہارون الرشید	//	1000
//	23034	سیدہ بیگم	//	5000
26 ستمبر25	23035	محمد صغیر احمد صاحب	راولپنڈی	2000
//	23036	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	23037	ایم شفیق صاحب	//	500
//	23038	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	23039	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	23040	محمد مصطفیٰ صاحب	//	1000
//	23041	داؤد صاحب	//	1420
//	23042	میڈم زینت صاحبہ	//	1500
//	23043	ضیاء الحق صاحب	//	1000
//	23044	رضی الرحمان صاحب	راولپنڈی	2000
//	23045	صدقات	//	66000
//	23046	پروفیسر عامر ضیاء راجا صاحب	اسلام آباد	125000
//	23047	مسز رضیہ آزاد صاحبہ	//	2000
27 ستمبر25	23048	جہانزیب صاحب	راولپنڈی	2000
//	23049	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	23050	طلحہ فاروق ہاشمی صاحب	//	1000
		(جاری)		

حسابات مندرہ کیمپس بابت ماہ ستمبر 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم
16 ستمبر 25	20962	محمد ادریس صاحب	مندرہ	19500
//	20963	فروخت روٹی ٹکڑے	//	950
//	20964	محمد اسلم خان صاحب	//	8440
//	20965	ہانیہ اسد صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	20966	فروخت روٹی ٹکڑے	مندرہ	1600
//	20967	شمس الحسن صاحب	//	1160
//	20968	محمد نور صاحب	//	2320
//	20969	محمد ارسلان صاحب	//	2920
//	20970	محمد ارسلان صاحب	//	1700
//	20971	پروین منہاس صاحبہ	//	20000
//	20972	محمد اعجاز صاحب	//	4920
//	20973	طاہر محمود صاحب	//	4840
//	20974	قاری عبدالرحمٰن صاحب	//	2500
//	20975	عزیز الرحمٰن صاحب	//	3040
//	20976	پرویز حسین صاحب	//	2520
//	20977	محمد صغیر صاحب	//	2500
//	20978	راشد پرویز صاحب	//	2500
//	20979	طارق حسین صاحب	//	2500
//	20980	طارق حسین صاحب	//	1700
//	20981	جاوید مسیح	//	1000
//	20982	فیاض مسیح	//	1000
//	20983	فروخت روٹی ٹکڑے	//	2400
//	20984	فروخت روٹی صاحب	//	120
//	20985	محمد اسلم خان صاحب	//	600
//	20986	Tasharuf Shamim Khan	//	10000

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(سورۃ المنافقون)

اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اِس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے پھر وہ کہنے لگے: اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ وخیرات کر لیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔ (آیت:63:10)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لوگو! صدقہ کرو کیونکہ تم پر ایک وقت آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لیے ہوئے پھرے گا مگر اسے کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو اس کو قبول کرے، جسے دینے لگے گا وہ جواب دے گا: اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا لیکن آج تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں" (صحیح البخاری:1411)

ادارہ کے لیے امداد، خیرات، صدقات وزکوٰۃ کی رقوم مندرجہ ذیل اکاؤنٹ نمبر میں بھی جمع کرائی جاسکتی ہیں

ALLIED BANK LIMITED

Swift Code

ABPAPKKA

Account No: 0010014045790013

IBAN

PK 65 ABPA 0010014045790013

Branch Code 0339

Account Title

ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

MCB BANK LIMITED

Swift Code

MUCBPKKA

Account No: 0046702010017539

IBAN

PK 25 MUCB 0046702010017539

Branch Code 0467

Account Title

APNA GHAR ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

فیض الاسلام مندرہ کیمپس میں شجرکاری مہم برائے 2025ء جس میں لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، سیکرٹری نشرواشاعت محمد بدر منیر، مجلس منتظمہ کے اراکین راجہ پرویز حسین، حسیب الرحمٰن اور کیمپس کے ملازمین نے شرکت کی۔

Monthly Faiz-ul-Islam (Reg #. NPR-043)

انجمن فیض الاسلام کے سالانہ جنرل کونسل اور بجٹ برائے 2025-2026ء کے سلسلے میں
ہونے والے اجلاس کی تصاویر جو کہ 26 ستمبر 2025ء کو فیض آباد کیمپس کے حیات بخش ہال میں منعقد ہوا